

PREPARATION FOR CONFIRMATION
BY
THE VERY REVEREND MARGARET, M. A.

استحکام کی تیاری

ماری مکنٹ صاحبہ سے

پوری مکنٹ صاحبہ سے

کشمیر پور میں

S. P. K. LAHORE.

استحكام کی تیاری

مصنفہ

آر بی ڈی کن ملنٹ صاحبہ ایم اے۔

مترجمہ

پادری برکت اللہ صاحب ایم اے۔

کرپشن نالچ سوسائٹی۔ لاہور

۱۹۳۵ء

پی۔ آر۔ پی۔ ایس۔ پریس۔ لاہور میں

باہتمام مسٹر ایف۔ ڈی۔ وارنٹ سکرٹری ایس۔ پی۔ سی۔ کے
پرنٹر، پبلشر لاہور چیمبر آف کامرس رلیجس بک سوسائٹی لاہور سے شائع ہوا

۱۹۳۵ء

۱۰۰۰

پہلی بار

فہرست مضامین

صفحہ

۵

باب اول۔ استحکام کا مقصد۔

استحکام کا مطلب۔ خدا تمہاری ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ استحکام کے دو پہلو۔ ماترہ رکھنے کی رسم کا مطلب۔ رسول ماترہ رکھنے کی رسم ادا کرتے تھے۔ استحکام سکرامنٹ نہیں ہے۔ استحکام کے ذریعہ تم کلیسیا میں زمانہ بلوغت کو پہنچتے ہو۔ استحکام کی تیاری کی ضرورت

۱۲

باب دوم۔ پاک بپتسمہ فضل کا عہدہ۔

تیسرا اتمام۔ عہد کس کو کہتے ہیں۔ انسان کے ساتھ خدا کے عہد بپتسمہ نئے عہد کا نشان یا سکرامنٹ ہے۔ بپتسمہ کا سکرامنٹ اور بچے۔ بپتسمہ میں تین حقوق کا وعدہ۔ عہد کا انسانی پہلو۔

۲۲

باب سوم۔ بپتسمہ کے کئے وعدے۔

۲۴

فصل اولیٰ توبہ کا وعدہ۔

توبہ کے معنی۔ گناہ کیا ہے؟ تم کس بات کو ترک کرنے کا وعدہ کرتے ہو؟

۲۸

فصل دوم۔ ایمان کا وعدہ۔

ایمان کے وعدہ کا مطلب۔ ایمان میں تین باتیں شامل ہیں۔ مسیحی

ایمان کے متعلق تین باتیں قابل ذکر ہیں۔ کیا میں ایمان رکھتا ہوں؟

کس پر اور کس میں ایمان رکھنا واجب ہے؟

۳۵

فصل سوم۔ فرماں برداری کا وعدہ۔

توبہ اور ایمان کا نتیجہ فرمانبرداری ہے۔ دس احکام۔ خدا کا حق اور

پڑوسی کا حق۔ فرمانبرداری کی کامل زندگی۔

دریا د گار

مریم مکافی ہمشیرہ مرحومہ

برکت

جو ۲۰ - دسمبر ۱۹۳۲ء کے روز خداوند میں سو گئیں۔

برکت الہیہ

باب اول

استحکام کا مقصد

جب تم کو مستحکم ہونے کے لئے کہا جاتا ہے تو چند ایک سوال تمہارے دلوں میں پیدا ہوتے ہیں مثلاً استحکام کیا ہے؟ میں کیوں مستحکم ہوں؟ خدا استحکام میں میرے واسطے کیا کرتا ہے؟ میں استحکام میں اپنے واسطے کیا کرتا ہوں؟ اس رسالہ کا مقصد یہ ہے کہ ایسے سوالوں کے جواب دیتے ہیں تمہاری مدد کرے۔ اگر تم بائبل شریف اور دعا عام کی کتاب کے ساتھ اس رسالہ کا مطالعہ کرو گے اور صدق دل سے خدا سے توفیق حاصل کرنے کے لئے دعا کرو گے تو خدا استحکام کے موقع کو تمہاری روح کے لئے حمایت میں ایک موقع بنا دیگا۔

(۱) لفظ استحکام کا مطلب

لفظ استحکام کے معنی مضبوط کرنا ہے۔ اگر تم دعائے عام کی کتاب میں استحکام کی ترتیب پڑھو تو دیکھو گے کہ بیشپ صاحب خدا سے دعا مانگتے ہیں کہ اے خداوند ہم تیری منت کرتے ہیں کہ ان کو تسلی دینے والے روح القدس کی طاقت میں مضبوط

۴۰	باب چہارم۔ فضل کے وسائل۔
۴۱	فصل اول۔ خلوتی دعا۔ دعا کی ضرورت۔ دعائے ربانی۔ دعا کے متعلق ہدایات۔
۴۳	فصل دوم۔ عبادت عظیم۔ عبادت عظیم کی ضرورت۔ عبادت عظیم کے مقاصد۔
۴۵	فصل سوم۔ بائبل شریف کا مطالعہ۔ بائبل شریف کا استعمال۔ بائبل شریف کے مطالعہ کے متعلق ہدایات۔
۴۷	فصل چہارم۔ پاک شرکت۔ پاک شرکت کا سکرمنٹ۔ پاک شرکت کے نام۔ پاک شرکت کے اجزاء۔ پاک شرکت کا مقصد۔ پاک شرکت کا لینا۔
۵۵	باب پنجم۔ استحکام۔
۵۶	فصل اول۔ روح القدس۔ روح القدس کی شخصیت۔ روح القدس کی آمد۔ روح القدس کا کام۔ خدا کا تم کو اپنی پناہ میں رکھنا۔
۶۲	فصل دوم۔ استحکام کی عبادت کی تربیت۔ استحکام کا دن۔ استحکام کی تربیت کے حصے۔
۶۷	باب ششم۔ پاک شرکت کی تیاری۔ اپنے آپ کو پرکھنا۔ اقرار۔ تقدیس۔
۷۰	نوٹ۔

رکھ کر اسی ترتیب کے دیباچہ میں لفظ استحقاق ایک اور معنی میں بھی استعمال ہوا ہے۔ چنانچہ لکھا ہے بچے جب سن تمیز کو پہنچ جائیں تو خود اپنی زبان اور مرضی سے کلیسیا کے روبرو بر ملا اس وعدے کو تصدیق اور مستحکم کریں جو ان کے دھرم ماں باپ نے بپتسمہ کے وقت ان کی طرف سے کیا تھا۔ ان دو فقروں سے استحقاق کا مطلب واضح ہو جاتا ہے۔ استحقاق ایک مقدس رسم ہے جس میں خدا روح القدس کے ذریعہ ان لوگوں کو مضبوط کرتا ہے جو ایمان سے اس کے پاس آتے ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ وہ پہلے ان وعدوں کو مضبوط اور مستحکم کریں جو ان کے بپتسمہ کے وقت ان کی طرف سے کئے گئے تھے۔

(۲) خدا تمہاری ضروریات کو پورا کرتا ہے

پس استحقاق تمہارے دلوں کو خدا کی طرف اٹھاتا ہے۔ خواہ تم عمر میں چھوٹے ہو خواہ تم اربعہ عشر عمر کے ہو خواہ تم سن رسیدہ ہو خدا تمہاری زندگی کو اندر باہر ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔ تمہارے دنیا میں آنے سے پہلے خدا موجود تھا اور اس کو تمہاری فکر تھی۔ وہ فرماتا ہے کہ میں نے ابدی نجات کے ساتھ تم کو پیدا کیا ہے۔ خدا نے تمہاری پیدائش سے پہلے تمہارے لئے ایک ایسی مبارک زندگی تجویز کر رکھی تھی جو سب کے لئے مفید تھی چنانچہ لکھا ہے کہ ہم تمہاری کارگیری ہیں اور مسیح یسوع ہیں ان نیک اعمال کے واسطے مخلوق ہوئے ہیں جو خدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لئے تیار کیا تھا اور اسی ہے تمہاری پیدائش سے صدیوں پہلے خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو اس دنیا میں بھیجا تاکہ وہ تمہاری خاطر اپنی جان دے تاکہ تم ہمیشہ کی زندگی حاصل کرو (یوحنا ۳)۔ پیدائش کے بعد تم خدا کے گھر میں بپتسمہ پانے کے لئے لائے گئے۔ اور بچپن ہی سے تم خدا کے فرزند ہو گئے گو تم خود اس بات سے آگاہ نہ تھے۔ جون جوں

تم عمر میں بڑھتے گئے خدا کی محبت آج کے دن تک تمہاری حفاظت رہی۔ اب تم خدا کے فضل سے خود سوچ بچار کر سکتے ہو اور اب خدا تم کو دعوت دیتا ہے تاکہ تم اس کی نوح سے مضبوط ہو کر طاقت حاصل کرو اور جوں جوں عمر میں بڑھتے جاؤ اس کے پیار اور اس کی خدمت میں ترقی کرتے جاؤ۔ خدا چاہتا ہے کہ تم اس کو اپنا دل دو اور تم اس کو اپنا باپ چناؤ اور اس کے فرزند ہو کر زندگی بسر کرو وہ تمہاری کمزوریوں کو دور کرنے کے لئے تم کو مضبوطی بخشتا ہے اور وہ تم کو روشنی عطا فرماتا ہے تاکہ تم اس کی مرضی جان سکو۔

استحقاق کی رسم کے ذریعہ خدا تمہاری مدد کرتا ہے اس کے ذریعہ تم کو توفیق ملتی ہے تاکہ تم اس طرح زندگی بسر کرو جو مسیح کے واسطے تجویز کر رکھی ہے۔

(۳) استحقاق کے دو پہلو

مذہب در حقیقت اس رشتہ کا نام ہے جو خدا اور انسان کے درمیان ہے۔ ہمارے مقدس مذہب میں خدا تمہارے پاس آتا ہے اور تم خدا کے پاس آتے ہو۔ خدا تم سے کلام کرتا ہے اور تم خدا سے کلام کرتے ہو۔ خدا فرماتا ہے "تم میرے دیدار کے طالب ہو" اور تم جواب دیتے ہو کہ "اے خداوندین تیرے دیدار کا طالب رہو ننگا"۔

اب استحقاق کے ان دونوں پہلوؤں پر غور کرو اور ان کو اچھی طرح سمجھنے کی کوشش کرو۔

(الف) استحقاق کا الہی پہلو

اگر تم اپنی کمزوریوں کا خیال کرو تو تم کو استحقاق پانے کی جرات تک نہ

(ب) استسکام کا انانی پہلو

جب خدا بلا تپا ہے تو تمہارا فرض ہے کہ تم جواب دہ اور سمجھنے کی طرح کہو۔
اے خداوند فرما کہ تیرا بندہ سنتا ہے، پس غور کرو کہ تم استسکام میں کس طرح
خدا کی آواز کے شنوا ہو سکتے ہو۔

استسکام تمہاری طرف سے خدا کی آواز کا جواب ہے۔ تم اس بات کو محسوس
کرتے ہو کہ خدا تمہارا خواہاں ہے اور تم اس امر کا مصمم ارادہ کر لیتے ہو کہ تم اس کے
پاس آؤ گے۔ تم جانتے ہو کہ تم کو اس کی مدد کی ضرورت ہے۔ تم اپنے دل کا دروازہ
کھول دیتے ہو تاکہ خدا تمہارے اندر آجائے۔ تم اپنا ماتھ بڑھاتے ہو تاکہ اس کی
بخشش کو حاصل کرو۔ یوں تم خدا کی آواز کے شنوا ہوتے ہو۔

استسکام میں تم خدا کے سبق کا اقرار کرتے ہو۔ استسکام کی ترتیب میں بیشپ
صائب تم سے یہ سوال پوچھتا ہے کہ کیا تم اس وقت اپنی زبان سے اقرار کر کے
اس کی تصدیق کرتے ہو اور یہ مانتے ہو کہ جن باتوں کا وعدہ تمہارے پیغمبر کے
وقت تمہارے دھرم ماں باپ نے تمہاری طرف سے کیا تھا ان پر ایمان رکھنا
اور عمل کرنا تم پر فرض ہے؟ اس سوال کے جواب میں تم کہتے ہو: ہاں۔ میں مانتا ہوں
اور وعدہ بھی کرتا ہوں۔ اس بات کو یاد رکھو کہ تم اس بات کا اقرار کرتے ہو کہ تم
خدا کے مکاشفہ پر ایمان رکھتے ہو اور اس کی مرضی پر ایمان اور محبت کے ساتھ
چلو گے۔ خدا کو کوئی ظالم بریکار لینے والا نہیں ہے۔ اس نے تم کو خود مختار بنایا ہے
اور وہ چاہتا ہے کہ تم اس پر اپنا بھروسہ رکھو اور اس کی مرضی پر چلو۔ خدا چاہتا
ہے کہ تم اس کی خدمت کرو لیکن اگر تم ایسا نہ کرو گے تو یہ ایک حقیقت ہے کہ تمہاری
زندگی برباد و تباہ ہو جائیگی لیکن اگر تمہارا دل خدا کی محبت اور پروردگاری کے جذبہ
سے محمور ہو کر اس کی طرف مایل ہو گا تو تم خوشی سے اس کی مرضی پر چلو گے اور عاجزی

ہوگی۔ اس سے پہلے کہ خدا تم سے کوئی شے طلب کرے وہ تم کو اپنے پاس آنے
کی دعوت دیتا ہے۔ تمہاری ضروریات کو پورا کرتا ہے اور تمہاری کمزوریوں کو دور
کرتا ہے۔ اسی وجہ سے استسکام کی رسم میں الہی پہلو مقدم ہے۔ استسکام میں
الہی فضل کا یقین حاصل ہوتا ہے۔ استسکام کی تقریب میں بیشپ صاحب امید
پر ماتھ رکھنے کے بعد دعا کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ انہوں نے اس عرض سے ماتھ رکھے ہیں
کہ یہ نشان ان کے لئے اس بات کی سند ہو کہ تیرا کرم اور عنایت ان کے ساتھ
ہے۔ تم تو کمزور ناتواں اور گنہگار ہو لیکن خدا توانا اور زوردار ہے۔ بیشپ صاحب
کا تمہارے سر پر ماتھ رکھنا ایک ظاہری نشان ہے جس سے خدا تم کو یقین دلاتا
ہے کہ وہ تم سے محبت رکھتا ہے اور جب تم اس کے حضور میں آکر فضل اور
توفیق حاصل کرنے کی درخواست کرتے ہو تو وہ تم کو برکت بخشتا ہے۔

استسکام کے ذریعہ خدا چاہتا ہے کہ تم اس کی مدد کے طالب ہو۔ استسکام
کی رسم سے تم بظاہر ہو جانا ہے کہ خدا تمہارا خواہاں ہے کیونکہ وہ تم سے محبت
رکھتا ہے۔ وہ تم سے یہ سوال کرتا ہے: کیا تو اب سے مجھے پکار کر نہ کہیگا کہ اے
میرے باپ تو میری جوانی کا رہبر ہے؟ (میریاہ پہلے) وہ فرماتا ہے: اے میرے
بیٹے۔ تو اپنے آپ کو میری حفاظت اور ہدایت کے سپرد کر دے۔ تو اپنی زندگی کو
میرے قبضہ میں کر دے۔ میری محبت کے جواب میں اپنا دل مجھے دے اور مجھ سے
ہی محبت کر۔ استسکام خدا کی آواز ہے جس سے وہ تم کو بلاتا ہے تاکہ اس کے فرزند
اس کی بہترین بخشش کو حاصل کریں۔ اس کی روح سے مضبوطی اور قوت حاصل
کریں تاکہ وہ ایک پاک سفید اور مبارک زندگی بسر کر سکیں۔
یہ استسکام کا الہی پہلو ہے۔

سے اس سے درخواست کرو گے کہ وہ تم کو ایسا کرنے کی توفیق عطا فرمائے تم فی الحقیقت کہہ سکو گے کہ میں دل سے اپنے آسمانی باپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اس نے ہمارے منجی یسوع مسیح کے وسیلے سے مجھے نجات کی اس حالت کے لئے بکھایا ہے اور میں خدا سے عرض کرتا ہوں کہ وہ مجھے ایسی توفیق دے کہ مرتے دم تک اسی حالت میں قائم رہوں۔

(۴) ہاتھ رکھنے کی رسم کا مطلب

بائبل شریعت میں ہاتھ رکھنے کے ظاہری نشان کا مطلب برکت دینا ہے۔ مثلاً جب یعقوب مرے کو تھا اس نے یوسف کے بیٹوں پر ہاتھ رکھ کر برکت دی وہ پیدائش سے موسیٰ نے یسوع پر ہاتھ رکھ کر برکت دی (استشنا ۱۹) خداوند مسیح نے بچوں پر ہاتھ رکھ کر ان کو برکت دی۔ (مرقس ۱۶) رسولوں کے اعمال (۱۳: ۱۱ + ۱۹: ۱۱) سے ظاہر ہے کہ مقدس بطرس، مقدس یوحنا اور مقدس پولوس نے بپتسمہ یافتہ لوگوں پر ہاتھ رکھ کر ان کو برکت دی اور ہر ایک نشان نفا جس کا مطلب یہ تھا کہ خدا نے ان کو پاک و روح کی بخشش سے برکت دی ہے۔ پس ہاتھوں کا رکھنا ایک سادہ اور خوبصورت نشان ہے جس کا مطلب برکت دینا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ استوحام کی رسم کے لئے یہ نشان ابتدائی سے کلیسیا میں مروج ہے۔ خدا اپنی کلیسیا کے شرکا کو سب سے بڑی برکت جو بخشنا ہے وہ یہ ہے کہ وہ روح القدس کی معموری حاصل کریں تاکہ وہ اپنے آپ کو دوسروں کے لئے مخصوص کر سکیں۔ یہی وہ بڑی برکت ہے جس کا ظاہری نشان ہاتھ رکھنا ہے جو استوحام کی ترتیب میں شامل ہے۔

(۵) رسول ہاتھ رکھنے کی رسم ادا کرتے تھے

دعا عام کی کتاب میں بشپ صاحب کو ہدایت ہے کہ وہ سروں پر ہاتھ رکھے۔ لیکن کلیسیا کو یہ ہدایت دینے کا اختیار کہاں سے ملا؟ اس ترتیب میں بشپ صاحب ایک دعا میں کہتے ہیں کہ اے قادر مطلق خدا ہم نہایت عاجزی سے تیرے ان بندوں کے لئے عرض کرتے ہیں جن پر ہم نے اس وقت تیرے مقدس رسولوں کے نمونے کے مطابق ہاتھ رکھے ہیں۔ رسولوں کے اعمال کی کتاب (۱۳: ۱۱ + ۱۹: ۱۱) سے ظاہر ہے کہ تین رسولوں نے اپنے ہاتھ بپتسمہ یافتہ لوگوں پر رکھے اور ان کے لئے دعا مانگی کہ روح القدس پائیں۔ کلیسیا رسولوں کے نمونے کی پیروی کرتی رہی ہے۔ بشپ صاحب جو بیان ہونے کی حیثیت سے ان بپتسمہ یافتہ لوگوں پر ہاتھ رکھتے ہیں جو کلیسیائی شرکت کے پورے حقوق حاصل کرنے کے خواہاں ہیں اور ہاتھ رکھ کر روح القدس کے نازل ہونے کے لئے دعا کرتے ہیں۔

پس یہ رسم خداوند کے رسولوں کے نمونہ سے چلی آئی ہے اور ان کے نمونے کی وجہ سے اس پر عمل درآمد ہوتا ہے۔

(۶) استوحام سکرامنٹ نہیں ہے

ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ استوحام کی رسم خداوند کے رسولوں کے نمونہ کے مطابق ہے لیکن خداوند مسیح نے خود اس کو مقرر نہیں فرمایا۔ خداوند مسیح نے صرف پاک بپتسمہ اور پاک شرکت کی رسوم مقرر فرمائیں جن کے ظاہری نشان پانی اور روٹی اور واٹن ہیں۔ چونکہ خداوند نے خود ان رسوم

کو مقرر فرمایا ہے لہذا ان رسوم کو نئے عہد کے سکرامنٹ کہتے ہیں۔
گو استحکام کا بھی ایک ظاہری نشان ہے یعنی باتھوں کا رکھنا لیکن
چونکہ خداوند مسیح نے اس کا حکم نہیں دیا اور وہ ”مسیح کا مقرر کردہ
ظاہری نشان یا رسم نہیں ہے“ لہذا یہ رسم سکرامنٹ کہلانے کے مستحق
نہیں ہو سکتی۔

(۷) استحکام کے ذریعہ تم کلیسیا میں زمانہ بلوغت کو پہنچتے ہو

استحکام کے وقت حقیقت تم کلیسیا میں زمانہ بلوغت کو پہنچتے ہو
کلیسیا کے ہر ایک شریک کے لئے جہاں بھاری ذمہ داریاں ہیں وہاں بڑے اور
مبارک حقوق بھی ہیں۔ ان حقوق میں سب سے بڑا حق پاک شراکت
میں شامل ہونے کا حق ہے لیکن کوئی شخص ان حقوق سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا
جب تک کہ وہ علانیہ اقرار کرے کہ وہ اپنے خداوند اور مالک کے سامنے ایک
ذمہ دار ہستی ہے اور کہ وہ اس کی خدمت کے لئے اپنی زندگی کو خالص کرنا ہے پس
استحکام کا مطلب یہ ہے کہ ہم خدا اور اس کی کلیسیا کے سامنے اس بات کو دیدہ
اور دانستہ اختیار کرتے ہو کہ تم اور تمہارا سب کچھ خدا کی نذر ہے پس غور کرو کہ
اس رسم سے کتنا بڑا تر تم کو حاصل ہوتا ہے اور تم کو یہ حق بھی ملتا ہے کہ خداوند
مسیح کی میز کے پاس اگر گھٹنے ٹیک سکوا اگر تم ان باتوں پر اپنی طرح غور کرو گے
تو تم محسوس کرو گے کہ یہ منزل جس پر تم پہنچتے ہو یہی اہم منزل ہے اس احساس
کے بعد فروتنی اور شوق سے اس رسم میں شامل ہو گے۔

(۸) استحکام کی تیاری کی ضرورت

استحکام کی ترتیب کے دیباچہ میں لکھا ہے کہ ”چونکہ کلیسیا کی یہ فرض ہے کہ
استحکام کی رسم مستحکم ہونے والوں کی ترقی کے لئے عمل میں آئے۔ اس لئے اس نے
یہ حکم دینا مناسب سمجھا کہ آئندہ صرف وہی شخص مستحکم کیا جائے جو عقیدہ دعائے
رہائی اور دسوں حکم سناسکے اور نیز ان باقی سوالوں کا جو مختصر کافی کزم میں درج ہیں
تجواب دے سکے“

یہ ظاہر ہے کہ اس سے پہلے کہ تم مستحکم ہو تم کو چند امور کی تعلیم کی ضرورت ہے
پس استحکام سے چند ہفتے پیشتر کا زمانہ تعلیم کا وقت ہے۔ تمہارے ذہنوں
کو تیاری کی ضرورت ہے تاکہ تم کو اس بات کا علم ہو جائے کہ جس خدا نے تم کو اب تک
توفیق عطا کی ہے اس نے تمہاری آئندہ زندگی کے لئے بھی فضل تیار کر رکھا ہے پس تمہارا
دلوں کو تیاری کی ضرورت ہے تاکہ تم اس کے فضل کی معموری حاصل کر سکو تمہاری
روحوں کو تیاری کی ضرورت ہے تاکہ تم اس کے رحم سے اس کے طلبگار ہو سکو پس
اب مصمم ارادہ کرو اور تیار ہو جاؤ۔ ہر روز دعا کرو کہ خدا تم کو اپنی پاک روح عطا فرمائے
تاکہ وہ تمہاری ہدایت کرے اور تم کو تیار کرے۔

اگر تم ایسا کرو گے تو استحکام کے وقت جب تم علانیہ اقرار کرو گے یقیناً
روح القدس حاصل کرو گے جو تم کو ایمان داری اور فرمانبرداری سے ناغہ زندگی
بسر کرنے کی توفیق دے گا۔ اور استحکام کے وقت تمہارے ذہن۔ دل اور روح
خدا کی عظیم ترین بخشش حاصل کرنے کے لئے تیار ہونگے۔

باب دوم

پاک پیتسمہ - فضل کا عہد

یہ بات یاد رکھو کہ خدا تم سے محبت کرتا ہے۔ اس نے تم کو اپنے واسطے چن رکھا ہے۔ خدا تم کو تیار کرتا ہے اور خداوند مسیح کے ذریعہ تمہاری تلاش کرتا ہے یہ حقیقت تمہاری زندگی میں سب سے اہم ہے۔ تم کسی ایسی دنیا میں نہیں رہتے جو انسانوں کے لیے معنی ہو۔ تم ایسی دنیا میں رہتے ہو جس کو خدا ہی محبت سے پیار کرتا ہے اب ذرا اس بات پر غور کرو کہ خدا نے تمہارے پیتسمہ کے وقت تم پر اپنی لازوال محبت کو کس طرح ظاہر کیا ہے۔

(۱) تمہارا نام

پہلے باب میں ہم نے دیکھا ہے کہ رسولوں نے پیتسمہ یافتہ لوگوں پر ہاتھ رکھے گاٹی کریم کے پینے دو سوال اس بات کو یاد دلاتے ہیں: "تمہارا نام کیا ہے اور تمہارا یہ نام کس نے رکھا ہے؟" ان کا جواب یہ ہے کہ میرا نام فلاں ہے اور میرے دھرم ماں باپ نے میرے پیتسمہ کے وقت یہ نام رکھا، پس پیتسمہ کے وقت تمہارا نام تم کو دیا گیا۔ اب ذرا خیال کرو کہ اس کا کیا مطلب ہے؟

تمہارا نام ایک نشان یا علامت ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ خدا نے تمہارے ساتھ عہد باندھا ہے۔ پس تمہارا نام تم کو عمر بھر اس بات کی یاد دلاتا ہے کہ تم خدا کے ساتھ ایک عہد میں وابستہ ہو اس عہد کا کیا مطلب ہے؟

(۲) عہد کس کو ملتے ہیں؟

عہد اس اقرار کا نام ہے جو دو شخص ایک دوسرے سے کرتے ہیں اور جس میں جتنے شرائط کا ذکر ہوتا ہے۔ طرفین میں سے ایک کسی شے کے دینے کا وعدہ کرتا ہے جس کو دوسرا قبول کرتا ہے اس باہمی قول و اقرار کا نام عہد ہوتا ہے مثلاً اگر تم زمین کا ایک قطعہ خریدنا چاہتے ہو تو تم ایک مقررہ رقم داکر وگے پس دوسرا شخص تم کو زمین کا قطعہ دیدیگا اور وہ قطعہ تمہارے نام رجسٹری ہو جائیگا اور سٹامپ کے کاغذ پر یہ لکھا ہوگا کہ مقررہ رقم کے عوض زمین کا قطعہ تم کو دے دیا گیا ہے۔ یہ دو شخصوں میں ایک عہد ہے۔

اسی طرح پیتسمہ کے وقت خدا میں اور ہم میں عہد قائم ہو جاتا ہے اور خداوند یسوع مسیح اس نئے عہد کا درمیانی ہے (عبرانیوں میں) خدا نے اپنی لازوال محبت کی وجہ سے انسان کے ساتھ عہد کیا ہے۔ خدا کا عہد کہ وہ انسان کے لئے ایک زبردست چٹان ہے جہاں وہ آزمائش کی آندھنیوں اور خشک و شبہ کے طوفانوں میں مضبوطی سے قدم جما کر کھڑا رہ سکتا ہے۔ ہم خدا کی برکتوں کے عوض اس کو کچھ نہیں دے سکتے۔ یہ خدا کا عین احسان ہے کہ وہ اپنی رحمت سے ہم کو وہ نعمتیں عطا فرماتا ہے جس کے ہم برگز لائق نہیں۔ ہماری توبہ اور ہمارا ایمان خدا کی عنایات کے سامنے کچھ حقیقت نہیں رکھتا ہم ان کے ذریعہ خدا کی بخشش کو خرید نہیں سکتے بلکہ ہماری توبہ اور ہمارا

ایمان خود خدا کی عنایات کے قبول کرنے کا نتیجہ ہیں اور ان کے بغیر ہم خدا کے فضل و کرم کو حاصل نہیں کر سکتے۔

عہد میں بالعموم ایک ظاہری نشان ہوتا ہے۔ یہ ظاہری نشان ہم کو عہد کے قیام اور بقا کا یقین دلاتا ہے۔ مثلاً جب ہم زمین کا قطعہ خریدتے ہیں تو ہم کو مٹا مپ کا کاغذ ملتا ہے جو اس خیال کو مستحکم کرتا ہے کہ زمین کا قطعہ ہمارے قبضے میں ہے۔ بائبل شریف میں اس قسم کے ظاہری نشان کو ”سکرامنٹ“ یا ”عہد“ کہا گیا ہے (روم ۱۱)۔

(۳) انسان کے ساتھ خدا کے عہد

بائبل شریف اس بات کی گواہ ہے کہ خدا نے انسان کے ساتھ عہد باندھے مثلاً اُس نے ابراہام کے ساتھ عہد باندھا جس کا ظاہری نشان یا سکرامنٹ ختنہ تھا (پیدائش ۱۵)۔ اس نے بنی اسرائیل کے ساتھ عہد باندھا جس کا سکرامنٹ خون کا چھڑکنا تھا (خروج ۲۴)۔ عہد انیوں (۱۹-۲۰)۔ اب خدا نے مسیح کے ساتھ عہد باندھا جو نہ صرف ایک ”نیا عہد“ ہے (مرقس ۱۴) بلکہ ”ہتر عہد“ (عہد انیوں ۲۴) اور ”ابدی عہد“ ہے (عہد انیوں ۱۳)۔ اس نئے عہد کی گہرائی سکرامنٹ پاک بپتسمہ اور پاک شراکت ہیں۔ اس نئے عہد میں خدا انسان کو کہتا ہے ”تو تم گنہگار اور باغی ہو تا ہم میں تم کو مسیح میں معاف کرتا ہوں اور تم کو اپنا فرزند بناتا ہوں تاکہ تم میرے فضل کے وارث ہو۔ اور میری خدمت کر کے اُس زندگی کو بسر کرو جس کے بسر کرنے کے لئے میں نے تم کو پیدا کیا ہے۔ میری طرف پھر اور مجھ پر بھروسہ رکھو۔ میں تمہارا خدا ہوں گا اور تم میرے فرزند ہو گے۔“

پس اس نئے عہد میں خدا ہم کو اپنا فضل مفت عطا کرنے کا وعدہ فرماتا ہے اور یہ شرط مقرر کرتا ہے کہ انسان گناہ سے منہ موڑ کر توبہ کرے اور خدا کی طرف پھر کراہی میں اس کے خدیوہ اس کا فرمانبردار اور مطیع رہے۔

(۴) بپتسمہ نئے عہد کا نشان یا سکرامنٹ ہے۔

دعائے عام کی کتاب میں خدا کے نئے عہد کے نشان یا گہر کو ”سکرامنٹ“ کا نام دیا گیا ہے۔ ”سکرامنٹ“ اس قسم کو کہتے ہیں جو روحی سپاہی فوج میں بھرتی ہونے سے پہلے لیا کرتے تھے کہ وہ مرتے دم تک وفادار رہیں گے۔ اسی طرح بپتسمہ اور پاک رفاقت سکرامنٹ ہیں جو خدا کی طرف سے اس بات کا نشان ہیں کہ وہ ہم کو اپنا فضل عطا کرے گا اور ہماری طرف سے اس بات کا نشان ہیں کہ ہم عہد عہد مسیح کے جھنڈے تلے وفادار سپاہی رہیں گے۔ جیسا مسایل دین میں لکھا ہے کہ ”مسیح کے مقرر کردہ سکرامنٹ نہ صرف مسیحیوں کے افراد کی علامتیں ہیں بلکہ خصوصاً وہ فضل اور خدا کے اُس نیک ارادہ کے جو وہ ہماری نسبت رکھتا ہے ایسے یقینی گواہ اور نوثر نشان ہیں جن کے وسیلے سے خدا ہم میں خفیہ طور پر لا کر کرتا ہے“ (۱۷)۔

ان باتوں کو دہن میں رکھ کر اپنے بپتسمہ کی طرف دھیان کرو۔ تم خود معلوم کرو گے کہ یہ خیالات تم کو کس قدر تقویت اور مضبوطی بخشنے والے ہیں کہ خدا نے تم کو خود بلا یا ہے اور بپتسمہ کے سکرامنٹ میں ایک ظاہری نشان کے وسیلے اپنا فضل عطا فرمایا ہے۔

(۵) بیتسمہ کا سکرامنٹ اور بچے

جب تم ابھی نادان بچے ہی تھے خدانے تم کو بیتسمہ کے وقت اپنا فرزند بنایا۔ اور اپنا فضل دینے کا وعدہ بھی کیا۔ اہل شریعت میں سچی والدین کو کہا گیا ہے کہ یہ وعدہ تم سے اور تمہاری اولاد سے بھی ہے۔ ”(اعمال و علم) ان کو یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ ان کے بچے ”پاک“ ہیں یعنی ”خدا کے لئے مخصوص“ ہیں۔ (۱۔ کریموں کے) یہی وجہ ہے کہ ابتدائی کلیسیا میں جب کسی شخص کو بیتسمہ ملتا تھا تو اس کو گھرانے سمیت بیتسمہ دیا جاتا تھا جس میں بچے بھی شامل ہوتے تھے۔ (اعمال و علم) اس بات پر کلیسیا ہمیشہ عمل کرتی رہی۔ پس تم کو بھی بچپن میں ہی بیتسمہ ملا کیونکہ خدا تم سے محبت رکھتا ہے اور خداوند مسیح نے تمہاری خاطر اپنی جان دی ہے۔ جو لوگ تم کو بیتسمہ دلانے کی خاطر لاتے تھے وہ بھی اسی شخص سے لاتے تھے کیونکہ ان کو یہ حق حاصل تھا کہ وہ تم کو خدا کے پاس لائیں تاکہ تم کو وہ ظاہری نشان حاصل ہو جو اُس نے مقرر کیا ہے اور تم کو اس کے فضل کا یقین ہو جائے جس کا وعدہ اس نے تمہارے لئے کیا ہے تم خود اُس وقت یوں نہیں سکتے تھے۔ اس لئے تمہارے دھرم ماں باپ نے تمہاری طرف سے قول و قرار کیا تھا اور وعدہ کیا تھا کہ جب تم بڑے ہو کر ان باتوں کو سمجھ سکو گے تو خود اپنی زبان سے اقرار کر کے ان پر ایمان رکھو گے اور عمل کرو گے۔

(۶) بیتسمہ میں تین حقوق کا وعدہ

پس بیتسمہ خدا کا مقرر کردہ سکرامنٹ ہے جس کے ذریعہ تم کو خدا کی محبت اور اُس کے فضل کا یقین دلایا جاتا ہے کائی کرم میں تین حقوق کا ذکر

ہے۔ یہ حقوق دراصل وہ برکتیں ہیں جن کے دینے کا وعدہ تمہارے بیتسمہ کے وقت خدانے کیا تھا۔

(الف) مسیح کا عقو۔ یہ یاد رکھو کہ تمہاری نیکی کا سرچشمہ خدا کی محبت ہے اُس کے بغیر تمہاری کمزور طبیعت بالکل گر جاتی جس کا نتیجہ روحانی موت ہوتا۔ لیکن پیدائش کے وقت سے ہی خدا کی محبت تمہارے شامل حال رہی۔ بیتسمہ کے وقت تم خداوند مسیح کے پاس لائے گئے اور اس کی نذر کئے گئے۔ اس سے تم کو نئی زندگی ملی کیونکہ جو کوئی مسیح کے ساتھ جو ”زندگی“ ہے پیوستہ کیا جاتا ہے وہ نئی زندگی پاتا ہے۔ (۱۔ کریموں کے) بشرطیکہ بڑے ہو کر تم اس نئی زندگی کو حاصل کرنے کی کوشش بھی کرو۔ بیتسمہ کے وسیلے تم کو حق حاصل ہو جاتا ہے کہ مسیح میں تم نئی زندگی حاصل کرو۔ پس تم کو ”مسیح کے عضو“ بن گئے۔ جس طرح ایک عضو تمام جسم کی زندگی میں حصہ دار ہوتا ہے اسی طرح تم مسیح کی زندگی میں حقیقی طور پر حصہ دار ہو۔ وہ تمہارے اندر رہتا ہے بشرطیکہ تم اپنے حق کو طلب کرو اور اس بات پر پورا یقین رکھو کہ وہ تمہارا ہے اور تم اس کے ہونے (ب) خدا کا فرزند۔ خدا بیتسمہ کے وقت ہی تم سے محبت نہیں کرتا۔ اس کی محبت ”ابدی محبت“ ہے۔ اس سے پہلے کہ دنیا پیدا ہوئی وہ تم سے محبت کرتا تھا لیکن بیتسمہ کے وقت تمہارے ساتھ اُس کی پیدائش شفقت اور محبت کا وعدہ ہوا۔ اس سکرامنٹ میں اُس نے تم کو خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا۔ ”کیونکہ تم“ اس کے نام پر ایمان“ لائے ہو۔ (۱۔ کریموں کے)

(ج) آسمان کی بادشاہت کا وارث۔ پہلا حق جو تم کو عطا کیا جاتا ہے۔ یہ ہے کہ تم اُس نئی زندگی میں شامل ہو جاتے ہو جو مسیح ہماری مرور و حوں کو زندہ کر کے ہم کو بخشا ہے۔ دوسرا حق تم کو فضل کے خاندان میں شامل کرتا ہے جس

سے تم خدا کو اپنا باپ کہہ سکتے ہو تیسرا حق تم کو آسمان کی جلالی بادشاہت کا وارث بنا دیتا ہے۔ گنہگار دنیا نے اپنے حقیقی مالک اور خداوند سے بغاوت کی ہے لیکن وہ ہر شے سے بالا ہے اور اس بات پر قادر ہے کہ اس کی مرضی بالآخر سب پر غالب آئے۔ یہ قلبہ ابھی سے شروع ہو گیا ہے۔ خدا کی بادشاہت اس وقت سے اس دنیا میں شروع ہو گئی جب خداوند مسیح نے "موت کے وسیلے سے اس کو جسے موت پر قدرت حاصل تھی یعنی ابلیس کو تباہ کر دیا۔" (جبرانیوں پہلے پتھر کے وسیلے تم اس بادشاہت میں داخل ہو گئے اور اب تم کو اس کے "شرعی" حقوق حاصل ہیں اور تم نے وہ ایک غیر فانی اور بے دارغ اور لازوال میراث کو حاصل کیا ہے (ارپٹرس چم)۔

(۷) **عمدہ کا انسانی پہلو ایمان رکھنا اور عمل کرنا**
تم پر فرض ہے

اب تک تم پتھر کے ان حقوق پر غور کرتے رہے ہو جو پتھر کے وسیلے تم کو حاصل ہونے ہیں اب خدا اپنے فرائض کی طرف دھیان کرو اور ان باتوں کا خیال کرو جن کا وعدہ تمہارے پتھر کے وقت تمہارے دھرم ماں باپ نے تمہاری طرف سے کیا تھا اور جن پہ ایمان رکھنا اور عمل کرنا تم پر فرض ہے۔ اس نئے عہد میں انسانی پہلو کیا ہے؟ اس کا جواب کافی کزم میں ذیل کے الفاظ میں دیا گیا ہے:-

"سوال پتھر لینے کی کیا شرط ہے؟
 جواب۔ توبہ جس سے پتھر لینے والے گناہ کو ترک کرتے ہیں۔ اور (۳)

ایمان۔ جس سے وہ خدا کے ان وعدوں پر جو اس سکرامنٹ میں ان سے کئے جاتے ہیں۔ پکا یقین رکھتے ہیں، تم کو ابھی یہ سیکھنا ہے کہ مذکورہ بالا الفاظ کا کیا مطلب ہے۔ اس وقت یہ خیال کرنے کی کوشش کرو کہ اس سے پیشتر کچھ نئے وقت باقی تم پر پڑا گیا تھا تمہارے دھرم ماں باپ نے تمہاری طرف سے توبہ۔ ایمان اور فرمانبرداری کے تین وعدے کئے تھے۔ اب تم عمر میں بڑھے ہو گئے ہو اور ان وعدوں کی اہمیت کو خود محسوس کر سکتے ہو۔ استحکام کی ترتیب میں اس سے پہلے کہ تم مستحکم ہو تم کو خود اپنی زبان سے اقرار کر کے ان وعدوں کی تصدیق کرنی ہوگی۔ اور ان وعدوں کا خلائیہ "از سر نو اقرار کرنا ہوگا۔"

تم خدا کی طرف دھیان کرو جس نے ایسے اعلیٰ حقوق تم کو عطا کئے ہیں اس سے دعا مانگو کہ تم اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کر سکو اور خدا تم کو توفیق دے کہ جب تم از سر نو اقرار کرو اور اپنی زبان سے خود ان وعدوں کی تصدیق کرو جو تمہارے دھرم ماں باپ نے کئے تھے تو تم ایمان کے وسیلے ان کو مکمل حقہ سرانجام دے سکو۔

باب سوم

پتسمہ کے وعدے

اب ہم ان تین وعدوں پر غور کریں گے جو تمہاری طرف سے تمہارے پتسمہ کے وقت کئے گئے تھے جب خدا نے تم کو اپنے روح القدس سے نیا جنم دے کر تم کو اپنا لے پا لک بیٹا اور اپنی پاک کلیسیا کے بدن کا عضو بنایا۔ (پہلے کے پتسمہ کی ترتیب)

ان مہنتوں میں جب تم اس کا کام کی تیاری کر رہے ہو تم ان وعدوں پر دعا مانگ کر غور کرو تاکہ جب اس کا کام کے وقت تم خود اپنی زبان سے اقرار کر کے ان کی تصدیق کرو تو تم بے جھجک کر سکو کہ تم کیا کر رہے ہو اور تب ہی تم صد قتل اور فروتنی کے ساتھ اقرار کر سکو گے۔

یہ تین وعدے حسب ذیل ہیں:-

(الف) - توبہ کا وعدہ یہ شیطان اور اس کے سب کاموں کو ترک کرنا۔

(ب) ایمان کا وعدہ - خدا کے پاک کلام پر ایمان رکھنا۔

(ج) فرماں برداری کا وعدہ - خدا کی مرضی اور حکموں پر فرمانبرداری کے ساتھ

چلنا۔

ان وعدوں کے متعلق تین امور قابل غور ہیں

(۱) ان وعدوں کے ذریعہ تم خدا کی دعوت کو قبول کرتے ہو تمہاری تمام زندگی ان وعدوں کے ذریعہ خدا کی آواز کی شنوائی ہوتی ہے۔ ان وعدوں کے ذریعہ تمہاری روح کا پکا اور مصمم ارادہ اور عزم بالجرم ظاہر ہوتا ہے کہ تم مرتے دم تک ان کو پورا کرو گے۔

(۲) یاد رکھو کہ وعدہ کرنا ایک نہایت سنجیدہ امر ہے اور وعدہ کر کے اس کو توڑ دینا لٹاہ کا مرتکب ہونا ہے لیکن خدا کے ساتھ وعدہ کرنا معمولی وعدے سے زیادہ سنجیدہ بات ہے (استثنا ۱۲)۔ پتسمہ کے تینوں وعدے خدا کے حضور اس کی کلیسیا کے سامنے کئے جانے ہیں کسی ایسے شخص کو ہرگز مستحکم نہیں ہونا چاہئے جو اپنے وعدوں کو پورا کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا یا اس کا کام کے موقع کو غنیمت خیال کر کے توبہ ایمان اور فرمانبرداری کی زندگی بسر کرنے کی خواہش نہیں کرتا۔

(۳) تم ایسے بھاری وعدوں کو کس طرح پورا کر سکتے ہو؟ تم ایسے سنجیدہ وعدوں کو صرف خدا کی پاک روح کے فضل اور طاقت سے پورا کر سکتے ہو۔ اگر تم ان وعدوں کے پورا کرنے کے لئے صرف اپنی قوت بازو پر بھروسہ رکھو گے تو تم ان کو ہرگز پورا نہ کر سکو گے اور ان کو توڑ کر خدا کو بے عزت کرو گے اور خود اپنی نظروں میں شرمسار ہو گے لیکن تم اس بات کا یقین کرو کہ اگر تم فروتنی سے اپنے وعدوں کو پورا کرنے کے لئے خدا سے دعا مانگو گے تو وہ تم کو ان کے پورا کرنے کی طاقت عطا فرمائے گا اپنی طاقت پر شک کرنا ایک دروازہ ہے جس میں سے گندم تم قادر مطلق باپ کی زندہ حمایت پر بھروسہ کر سکو گے۔ اس کا کام کے وقت خداوند مسیح تمہارے پاس کھڑا ہو گا اور یاد رکھو کہ خداوند مسیح تم کو "طاقت بخشتا ہے" (غلطیوں پر) خدا نے وعدہ کیا ہے کہ وہ تم کو بے یار و مددگار ہرگز نہ چھوڑے گا۔ وہ نہیں چاہتا

کہ تم گناہ کو ترک کرنے کی بجائے گناہ سے پیار کرو یا اس کے کلام پر ایمان رکھنے کی بجائے بے ایمان بنو یا اس کی مرضی پر عمل کرنے کی بجائے اپنی مرضی پر چلو۔ کتاب مقدس کو کھول کر ذیل کے مقامات کا مطالعہ کرو۔
(یسعیاہ ۴۰: ۳-۲ - تثنیس ۱۰: ۲-۲ - کرنتھیوں ۱۰: ۵)

فصل اول - توبہ کا وعدہ

پہلا وعدہ توبہ کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ چنانچہ کافی گزم ہیں ہے۔
میرے دھرم ماں باپ نے میرے نام سے وعدہ اور عہد کیا۔ پہلے یہ کہ میں شیطان اور اس کے سب شیطانی کاموں کو۔ اس شریر دنیا کی کئی دھوم دھام اور حشمت کو اور جسم کی سب نفسانی خواہشوں کو ترک کرونگا۔

(۱) توبہ کے معنی

توبہ محض گناہوں پر افسوس کرنے کو نہیں کہتے۔ گناہ کے نتیجے ایسے برے ہوتے ہیں کہ انسان کے دل میں خود بخود افسوس پیدا ہو جاتا ہے۔

توبہ میں چار باتیں ہونی ضروری ہیں:-

(۱) گناہ کا احساس۔ دیکھو زبور ۱۵۱: ۱۔ ۱۵۱: ۱ میں نے یہ محسوس کیا تھا کہ اس نے گناہ کر کے خدا کے خلاف بغاوت کی تھی۔

(۲) گناہ کے لئے افسوس۔ دیکھو انجیل متی ۲۶: ۲۶۔ مقدس پطرس کے دل میں افسوس پیدا ہوا جب اس نے خداوند کا انکار کیا۔

(۳) گناہ کا اقرار۔ دیکھو انجیل لوقا ۱۸: ۱۵۔ ۱۸: ۱۵ میں نے اپنے باپ

سے کہا۔ میں نے آسمان کا اور تیرا گناہ کیا۔

(۴) گناہ کو ترک کرنا۔ دیکھو انجیل لوقا ۱۱: ۱۱۔ مسرف بیٹا اپنے باپ کے پاس گیا اور اس نے "دور دراز ملک" کو چھوڑ دیا۔ کافی گزم میں بھی لکھا ہے "توبہ سے ہم گناہ کو ترک کرتے ہیں"۔

گناہ کیا ہے؟ گناہ خدا سے بغاوت کرنے کا نام ہے (یوحنا ۳: ۴) وہ عدول حکمی ہے (رومیوں ۷: ۱۲) وہ نشانہ کو خطا کرنا ہے (رومیوں ۷: ۱۲) وہ سہ سے راستہ سے ہٹنا ہے (یسعیاہ ۵۷: ۱۵) سب نے گناہ کیا ہے (رومی ۷: ۱۲) تم نے بھی گناہ کیا ہے اور تمہارا دل گنہگار اور خراب ہے (۱-یوحنا ۱: ۱۰) اب سوال یہ ہے کہ گناہ کے ساتھ تم کیا کرنا چاہتے ہو؟ کیا تم اس کو ترک کر کے یا اس سے لپٹے رہو گے؟

یاد رکھو کہ اگر تم گناہ کو ترک کرنے کے بغیر اس پر افسوس کرو گے تو تم ایک نہایت خطرناک حالت میں اپنے آپ کو ڈالو گے۔ مسرف بیٹا دور دراز ملک میں "ہوش میں آیا"۔ یعنی اس نے اپنے گناہ کو محسوس کیا اس نے اپنے گناہ پر اظہار تاسف کیا اور اپنے گناہ کا اقرار کرنے کا مصمم ارادہ کر کے "اٹھ کر اپنے باپ کے پاس" گیا اور کہا "اے باپ میں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار ہوں"۔ یعنی اس نے اپنے گناہ کا اقرار کیا اور اس کو ترک کر دیا۔

کیا تم فی الحقیقت ایسا کرنا چاہتے ہو؟ کیا تم ایسا کر رہے ہو؟ لیکن خدا تم سے یہی چاہتا ہے (انجیل لوقا ۱۱: ۱۱) اگر تم دعا کر کے توبہ کرو گے تو خدا تم کو روح القدس کے ذریعہ توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا (اعمال ۱: ۸) یوحنا ۱۴: ۱۴ یاد رکھو کہ خداوند مسیح نے تمہارے گناہوں کی خاطر اپنی جان دی اور تم اس کی صلیب کے سایہ میں توبہ حاصل کر سکتے ہو اس پر دھیان کرو اور

دعا کرو تا کہ خدا اس کا مطلب تم پر ظاہر کرے۔
توبہ کا مطلب یہ ہے کہ تمہارے دل کی تبدیلی تمہاری زندگی سے
ظاہر ہو۔

(۲) توبہ کے وعدے میں تم کس بات کو ترک کرنے
کا وعدہ کرتے ہو

۱) شیطان اور سب شیطانی کاموں کو خداوند مسیح نے ہم کو تعلیم دی
ہے کہ شیطان خدا اور انسان کا دشمن ہے۔ اس نے شیطان کے ساتھ اپنی
آزمائشوں کے وقت لڑائی کی۔ وہ اپنی موت اور قیامت کے ذریعہ شیطان
پر غالب آیا۔

شیطانی کاموں سے مراد ہر قسم کا گناہ ہے۔ شیطان کو ترک کرنے کا
مطلب یہ ہے کہ ہم اس کی خدمت کو رد کر کے مسیح کی خدمت کرنا پسند کرتے
ہیں۔ جب ہم کو پتہ نہ دیا گیا تھا تو تمہارے ملتے پر صلیب کا نشان لگایا گیا
تھا تاکہ آئندہ تم اس بات سے نہ شرمائو گے کہ مسیح مصلوب کے ایمان کا اقرار
کرو اور اس کے جھنڈے تلے گناہ۔ دنیا اور شیطان سے مردانہ وار لڑنا اور جیتے
دم تک مسیح کے وفادار سپاہی اور خدمت گزار بنے رہو جس طرح ایک سپاہی
بادشاہ کی فوج میں بھرتی ہوتا ہے اسی طرح تم بھی مسیح کی فوج میں بھرتی کئے
گئے تھے۔ تاکہ اپنے آسمانی بادشاہ کی طرف سے بدی اور شیطان کے ساتھ لڑو
یاد رکھو کہ مسیح ابلیس پر غالب آیا ہے (عبرانیوں ۲: ۱۴) وہ اُن کے لئے دعا
کرتا ہے جو آزمائش میں مبتلا ہیں (لوقا ۲۲: ۳۱) اور تم بھی اس کے فضل کی
توفیق سے غالب آ سکتے ہو۔ (یعقوب کا خط عام ۱: ۴)

(۲) اس شہرہ دنیا کی نمکی دھوم دھام اور حشمت کو ترک کرنے کا بھی تم
وعدہ کرتے ہو کیونکہ ان کی قدر اور وقت کچھ نہیں۔ تم اس وعدہ سے ان تمام
پہلوں کو ترک کرتے ہو جو تم کو مسیح کی خدمت کرنے سے روکتی ہیں۔ جو باتیں تمہارا
دل میں داخل ہو کر تم کو اپنے آسمانی بادشاہ کی خدمت کرنے سے باز رکھتی ہیں
اور تم کو اس کی پیروی کرنے سے روکتی ہیں ان کو رد کرنا اور ان کو ترک کرنا۔
تمہارا فرض ہے کیونکہ تم ایک سپاہی ہو (دیکھو انجیل متی ۲۳: ۳۱)۔

(۳) جسم کی سب نفسانی خواہشوں کو ترک کرنے کا بھی تم وعدہ

کرتے ہو۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ تم تمام گناہ آلودہ خواہشوں کو رد کرتے ہو جو
ان تمام خواہشوں کو ترک کرتے ہو جو خدا کی مرضی کے خلاف تمہارے دلوں میں
پیدا ہوتی ہیں۔ تم کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ اپنے آپ کو پاک رکھنا۔ (۱۔ تیمتیس
۶: ۳) ہر فرض شناس سپاہی خوشی سے وہ تمام باتیں ترک کرتا ہے جو اس کے
بادشاہ کی خدمت میں مانع ہوتی ہیں۔

پس توبہ کے مطلب پر خوب غور کرو اور دعا کے ذریعہ توبہ کو حاصل کرو۔
دعا کے عام میں روزوں کے پہلے دن کی دعا کو پڑھو اور اس پر غور کرو اس وقت
کو غنیمت جان کر اب توبہ کرو جس طرح کہ روح القدس فرماتا ہے اگر آج
تم اس کی آواز سنو تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو۔ (عبرانیوں ۳: ۱۵)
آن تمام باتوں کو چھوڑ دو جو تم کو گناہ کی طرف لے جا رہی ہیں اور یاد رکھو کہ
تمہاری زندگی میں استحکام کا دن ایک ایسا دن ہے جب تم خدا اور اس کی
جماعت کے روبرو ایسا کرنے کا اعلانہ اقرار کرتے ہو۔

فصل دوم - ایمان کا وعدہ

دوسرا وعدہ جو تمہارے بپتسمہ کے وقت تمہاری طرف سے کیا گیا تھا ایمان کا وعدہ تھا چنانچہ بچوں کے علانیہ بپتسمہ کی ترتیب میں ہے "ضرور ہے کہ یہ بچہ بھی تمہارے وسیلے جو اس کے ضامن ہو سچا وعدہ کرے کہ میں خدا کے پاک کلام پر مضبوط ایمان رکھوں گا" اور کافی کرم میں لکھا ہے "میرے دھرم ماں باپ نے میرے نام سے وعدہ اور عہد کیا کہ میں مسیحی دین کے سب مسئلوں پر ایمان رکھوں گا"

(۱) ایمان کے وعدہ کا مطلب

تمہارے دھرم باپ نے وعدہ کیا تھا کہ تم ایمان رکھو گے کیونکہ تو یہ اور ایمان ہر شخص کے لئے ضروری ہے جو بپتسمہ پاتا ہے "ہر مسیحی جو آب جسم میں زلفی گزارتا ہے تو وہ خدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے گذارتا ہے" (گلنٹی پہلے)

لوگ عموماً ایمان کا مطلب نہیں سمجھتے اور اپنے غلط خیالات کی وجہ سے مشکلوں میں پھنس جاتے ہیں مثلاً بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ایمان کا مطلب یہ ہے کہ عقل سے بالکل کام نہ لو اور خیر سوچے سمجھے مسیحی عقیدہ کے مسائل کو مان لو۔ بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو یہ خیال کرتے ہیں کہ ایمان کسی جذبہ کا نام ہے اور اگر ان میں وہ جذبہ نہیں تو وہ ایمان نہیں رکھتے۔

پس نہایت ضروری امر ہے کہ تم ایمان کا مطلب جان لو۔ دعا کرو

کہ خدا اس مطلب کے سمجھنے میں تمہاری مدد کرے کیونکہ بغیر ایمان کے ہم خدا کو خوش نہیں کر سکتے (عبرانیوں پہلے)

(۲) ایمان میں تین باتیں شامل ہیں

(الف) ہمارے ذہن قبول کر سکیں۔ ہمارے ذہن کا قبول کرنا ایمان کا پہلا قدم ہے مقدس پولوس کرختیوں کے پہلے خط (سروم واپا) میں ہم کو بتاتا ہے کہ وہ خداوند مسیح کے متعلق چند باتوں کی تعلیم دیتا تھا اور اس کے سامعین اس کی گواہی کی بنا پر ان باتوں کو قبول کرتے تھے۔

(ب) بھروسہ۔ لازم ہے کہ نہ صرف ہمارے ذہن مسیحی تعلیم اور ایمان کو قبول کریں بلکہ ہم مسیح پر بھروسہ بھی رکھیں۔ مقدس یعقوب کہتا ہے کہ "شیاطین بھی ایمان رکھتے اور تمہارے تھے ہیں" (پہلے) جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ خداوند مسیح کے متعلق جو باتیں صحیح ہیں ان کو ماننے میں لیکن پھر بھی شیاطین کے شیاطین ہی رہتے ہیں۔ مسیحی ایمان صرف ان عقائد پر مشتمل نہیں جو مسیح کے متعلق ہیں بلکہ مسیح پر بھروسہ رکھنا مسیحی ایمان کا بڑا جزو ہے۔ اس بھروسے کی وجہ سے ہماری روح ہمارے نجات دینے والے پر پورا بھروسہ رکھتی ہے اس کی طرف نکلتی ہے اور اپنے آپ کو اس کی حفاظت میں دے دیتی ہے اور اس کی بخشش اور سلامتی کو حاصل کرتی ہے۔ انجیل متی کسول کر اس بیان کو پڑھو جب مقدس پطرس پانی پر نہ چل سکا (متی ۱۴: ۲۷-۳۱) اور خداوند نے فرمایا "اے کم اعتقاد تو نے کیوں شک کیا؟"

(ج) عمل۔ جس طرح اچھا درخت اچھا پھل لاتا ہے اسی طرح خداوند مسیح پر بھروسہ رکھنے کا قدرتی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہم خدا کی مرضی پر عمل کرنے لگ جاتے ہیں۔ ایمان بغیر اعمال کے مردہ ہے (یعقوب ۱: ۲۲-۲۵) پس ایمان

اور عمل ہمدوش چلنے والے ہیں۔ صحیح ایمان کا نتیجہ صالح اعمال ہیں۔

(۳) مسیحی ایمان کے مندرجہ ذیل باتیں قابل ذکر ہیں

(الف) ایمان عقل کے مطابق ہے۔ ہر مسیحی کو لازم ہے کہ اپنے ایمان کی وجوہات کو دریافت کرے تاکہ مجبوری سے اس کی امید کی وجہ دریافت کرے اس کے جواب دینے کے لئے ہر وقت مستعد رہے (۱۔ پطرس ۳)

(ب) ایمان خلوص قلب کے ساتھ رکھنا چاہئے۔ کیونکہ راستبازی کے لئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے (رومیوں ۱۰) حقیقی ایمان کی بنیاد محبت پر قائم ہوتی ہے جو اس کے قیام بقاء اور ترقی کا موجب ہوتی ہے۔ محبت پاکیزگی اور تقدس کی جڑ ہے (۱۔ کرنتھیوں ۱۳)

(ج) ایمان کے ذریعہ ہم خدا کے وعدوں کو ملتے ہیں۔ مثلاً بادشاہ کے ملازم نے خداوندی سرور مسیح کی بات کا یقین کیا اور چلا گیا (یوحنا ۱۰) ہمارا ایمان کی بنا خداوند کی وفاداری ہے۔ ہم ایمان سے "فضل کے وسیلے نجات پاتے ہیں" (اقسی ۱) یعنی ہم اس پر بھروسہ رکھتے ہیں کہ جب وہ فرمائے کہ ہمارے گناہ معاف ہوئے تو ہم یقین کر لیں کہ وہ فی الحقیقت معاف ہو گئے ہیں۔ اس نے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ ایماندار کو محفوظ رکھیں گا اور اس کی رہبری کریگا (۱۔ کرنتھیوں ۱۰) "ایمان امید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اندیشہ جیچوں کا ثبوت ہے" (عبرانیوں ۱۱) یوں ہم اندیشہ سے بچ کر ایمان رکھتے ہیں۔ "جس سے ہم بے دیکھے محبت رکھتے ہیں اور اگرچہ ہم اس وقت اس کو نہیں دیکھتے تاہم اس پر ایمان لاکر ایسی خوشی مناتے ہیں جو بیان سے باہر اور جلال سے بھری ہے" (۱۔ پطرس ۱)

(۴) کیا میں ایمان رکھتا ہوں؟

ہاں لازم ہے کہ تم اپنے آپ سے یہ سوال کرو۔ کیا مجھ میں ایسا ایمان ہے؟ کیا تمہارے ذہن ایسا ایمان کو قبول کرتے ہیں؟ کیا تم دل سے بھروسہ رکھتے ہو اور اپنے عمل اور ارادہ سے ایسا ایمان کو ظاہر کرتے ہو؟ اگر تم دعا کے کہ ایمان کے طلبگار ہو تو تمہارا آسمانی باپ روح القدس کے ذریعہ تمہارا ایمان کو دے گا (لوقا ۱۱: ۱۳)۔ ۲۔ کرنتھیوں ۱: ۵) کیونکہ ایمان خدا کی طرف سے عطا شدہ ہے (افسی ۲: ۸) اپنے ایمان کو آزمادہ اور دیکھو کہ کیا تم صلیب اٹھا کر مسیح کی پیروی کرنے کے لئے تیار ہو۔ اگر تم مقدس دلوں کے ساتھ یہ کہہ سکتے ہو کہ "جس پر میں نے یقین کیا ہے اُسے جانتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ وہ میری امانت کی اس دن تک حفاظت کر سکتا ہے" (۲۔ کرنتھیوں ۱: ۱۰) تو تم میں حقیقی ایمان ہے۔ اور تم ہر وقت کہہ سکو گے "میں اعتقاد رکھتا ہوں کہ تم میری بے اعتقادی کا علاج کر" (۱۔ پطرس ۱: ۵) مقدس توانا کے روز کی دعا کا بھی مطالعہ کرو۔

(۵) کس پر اور کس میں ایمان رکھنا واجب ہے۔

دعائے عام کی کتاب میں تین عقیدے درج ہیں۔ رسولوں کا عقیدہ۔ یہ عقیدہ سب سے مختصر اور قدیم ہے اور ان لوگوں کے لئے بنایا گیا تھا جو تیسرے پائے والے تھے۔ اگرچہ اس کو رسولوں کا عقیدہ کہتے ہیں تاہم اس کو رسولوں نے نہیں بنایا تھا بلکہ آباء نے گلیسیانہ دوسری صدی مسیح میں اس کو بنایا تھا۔ اس کو رسولوں کا عقیدہ "اس واسطے کہ میں اس میں وہ تعلیم درج ہے جو رسولی دیا کرتے تھے اور جو انجیل شریف میں موجود ہے۔ اس عقیدہ کے علاوہ دوا اور عقیدے ہیں جن کو "نیکایا کا عقیدہ" اور

آستانائیس کا عقیدہ کہتے ہیں یہ دو نو عقیدے رسولوں کے عقیدے سے لیے ہیں۔
 نیکیا یہ کا عقیدہ چوتھی صدی میں اور آستانائیس کا عقیدہ آٹھویں یا نویں
 صدی مسیحی میں بنائے گئے جب کلیسیا کو مختلف بدعتوں کا مقابلہ کرنا پڑا۔ ان
 عقائد کی تعلیم مقدس نوشتوں پر مبنی ہے اور جتنی باتیں نجات کے لیے ضروری
 ہیں وہ سب کتاب مقدس میں مندرج ہیں۔

تمہارے پتھر کے وقت تمہارے دھرم ماں باپ نے تمہاری طرف
 سے اقرار کیا تھا کہ وہ پاک ٹالوشہ پر ایمان رکھتے ہیں بائبل شریف ہم کو تعلیم
 دیتی ہے کہ توحید میں تغلیث کا اقرار کریں اور یہ عقیدہ میں موجود ہے۔
 پس جب تم امتحان کام کے وقت "از سر نو اقرار" کرو گے تو تم ان عقائد
 کا اقرار کرو گے جو رسولوں کے عقیدہ میں درج ہیں۔

خدا کی نسبت ہم کیا مانتے ہیں؟ رسولوں کے عقیدہ میں پاک ٹالوشہ
 کی تینوں شخصیتوں اور ان کے کاموں کا ذکر ہے۔

اول: خدا باپ۔ جس نے مجھے اور تمام جہان کو پیدا کیا۔ خدا (یوحنا ۱: ۱)
 باپ۔ (رومیوں ۱: ۲) قادر مطلق (مقس ۱: ۲) آسمان اور زمین کا خالق (سیدانی
 ۱: ۱) ہے۔ تمہارے آسمانی باپ نے تم کو بنایا ہے اور تمہارا فرض ہے کہ تم
 اس سے محبت رکھو اور اس کے فرماں بربار رہو۔

دوم: خدا بیٹا۔ جس نے میرا اور تمام بنی آدم کا ذریعہ دیا ہے۔ یسوع
 (مسیح) (یوحنا ۱: ۱) خدا کا اکلوتا بیٹا (یوحنا ۱: ۱) ہمارا خداوند (رومیوں
 ۱: ۲) ہے۔ وہ روح القدس کی قدرت سے پیٹ میں پڑا۔ (لوقا ۱: ۳۵) کنواری
 مزیم سے پیدا ہوا (لوقا ۱: ۳۵) اس نے بپتس پلاطس کے عہد میں دکھائی دیا۔
 (مقس ۱: ۲) وہ مصلوب ہوا۔ (یوحنا ۱: ۱) مر گیا (یوحنا ۱: ۱) اور دفن ہوا۔

(۱) سنا ۱: ۱) عالم ارواح میں اتر گیا (زبور ۱۳۹: ۱)۔ پطرس ۱: ۱) تیسرے روز
 مہلوں میں سے اُٹھا (اعمال ۱: ۱) وہ آسمان پر چڑھ گیا (مقس ۱: ۱) وہ خدا قادر
 مطلق کے ذریعے بیٹھا ہے (کلیسی ۱: ۱) وہاں سے وہ زندوں اور مردوں کی عدالت
 کے لیے آئے والا ہے۔ (۱) کرنتھیوں ۱: ۱)۔ ارتھسلیکیوں ۱: ۱)۔ مکاشفات ۱: ۱)
 الفا ظیورع مسیح ہمارا خداوند کا مطلب یہ ہے کہ وہ الہی بادشاہ ہے جو
 ہمارا نجات دہندہ ہے۔

لفظ یسوع سے مراد خدا ہمارا نجات دینے والا ہے (مسیح)۔ "مسیح"
 سے مراد یہ ہے کہ وہ مسیح بادشاہ ہے جو مسیح موعود ہے (یوحنا ۱: ۱)۔ خداوند
 سے مراد خدا ہے (فیلی ۱: ۱)۔ تمہارا نجات دینے والا مسیح انسان بنانا کہ وہ اپنی موت
 کے ذریعہ آسمان کی بادشاہت سب روئین پر رکھوں گے۔ اس نے اس بادشاہت
 کو تم پر بھی مکمل دیا ہے۔

سوم: خدا روح القدس جو مجھے اور خدا کے سب چنے ہوئے لوگوں کو پاک
 کرتا ہے۔

روح القدس (مسیح)۔ (یوحنا ۱: ۱)۔ (۱) پاک کلیسیا کے جامع (مسیح)۔ (کلیسی ۱: ۱)۔ پطرس ۱: ۱)
 (۲) مقدسوں کی رفاقت (۱) کرنتھیوں ۱: ۱)۔ (۳) گناہوں کی معافی (۱) افسی ۱: ۱)
 (۱) یوحنا ۱: ۱)۔ (۴) بدن کی قیامت (یوحنا ۱: ۱)۔ (۵) کرنتھیوں ۱: ۱)
 (۶) ابدی زندگی (یوحنا ۱: ۱)

(۶) عقیدہ اور مسیحی سال
 عقیدہ کی ان بڑی حقیقتوں کو ہم سال کے دوران میں خاص اوقات پر یاد
 کرتے ہیں مثلاً:-

- (۱) عیدِ قیامت کے روز ہم تخلیق فی التوحید کا خیال کرتے ہیں۔
 (۲) عیدِ ولادت کے روز ہم یاد کرتے ہیں کہ خداوند یسوع مسیحؑ کنواری
 مریم سے پیدا ہوئے۔
 (۳) مبارک جمعہ کے روز ہم یاد کرتے ہیں کہ وہ جس صلیب پر ہوا۔ مرگیا اور دفن
 ہوا۔
 (۴) عیدِ قیامت کے عرفے کے روز ہم یاد کرتے ہیں کہ وہ عالمِ ارواح میں
 اتر گیا۔
 (۵) عیدِ قیامت کے روز ہم یاد کرتے ہیں کہ وہ ”مردوں میں سے
 جی اٹھا۔“
 (۶) عیدِ صعود کے روز ہم یاد کرتے ہیں کہ وہ ”آسمان پر چڑھ گیا۔“
 (۷) آمد کے اتوار کے روز ہم یاد کرتے ہیں کہ وہ پھر ”آئے والا ہے۔“
 (۸) عیدِ نزول کے روز ہم روح القدس کا خیال کرتے ہیں۔
 (۹) سب مقدسوں اور ہم پاک کلیسیائے جان اور قدسوں کی رفاقت
 پر غور کرتے ہیں۔

(۱۰) ایمان کی سپر

اب تم دیکھ سکتے ہو کہ اس عقیدہ میں تم توحید فی التخلیق کے
 قائل ہو۔ یہ مسیحی ایمان تمہاری سپر ہے جس کے ذریعہ تم بے ایمانگی کے
 خلاف ”اچھی لطافت“ رکھ سکتے ہو۔ اس جنگ میں ”تمہاری نجات کے کپتان“
 نے تم کو بلا پایا ہے (امنی پل و پل) ایمان کے بغیر تم تاریکی میں چلو گے۔ ان باتوں
 کا مظاہرہ نہ کر سکو گے جو تمہاری روح کو غلطہ میں ڈالتی ہیں۔ ایمان تم کو زندگی
 کو نور عطا کرتا ہے (یوحنا ۱) ایمان کو خدا پر ہوسا کر کے ”مضبوطی سے قائم رکھو“

(عبرانی پل) کیونکہ تمہاری فوج کے سردار نے یہ ایمان تم کو عطا کیا ہے اور آخر
 تک اپنے اختیار پر قائم رہو (عبرانیوں پل) شک اور شبہ کے وقت ہمیشہ اپنے
 خداوند کی آواز کو سنو جو فرماتا ہے ”تمہارا دل نہ گھبرائے۔ تم خدا پر ایمان رکھتے
 ہو۔ مجھ پر بھی رہو“ (یوحنا ۱۰)

فصل سوم۔ فرمانبرداری کا وعدہ

تمہارے پیشہ کے وقت تمہارے دھرم ماں باپ نے تیسرا
 وعدہ جو کیا تھا وہ فرمانبرداری کا وعدہ تھا۔ جس طرح بچوں کے علمائے پیشہ
 کی ترقیب میں مرقوم ہے ”کیا تو خدا کی پاک مرضی اور حکموں کو فرمانبرداری کے
 ساتھ مانیک اور ان پر عمل چلیگا“ اور کافی کرم میں ہے کہ ”میرے دھرم ماں باپ
 نے میرے نام سے وعدہ کیا تھا کہ میں خدا کی پاک مرضی اور حکموں کو مانوں گا اور
 ان پر عمل چلوں گا۔“

(۱) توبہ اور ایمان کا نتیجہ فرمانبرداری ہے۔

تم کو توبہ کی ضرورت اس لئے ہوتی ہے کیونکہ تم گنہگار ہو۔ ایمان کی
 ضرورت اس لئے ہوتی ہے کیونکہ تمہاری روح کا تعلق خدا کے ساتھ ہے
 جو تمہارا باپ نجات دینے والا اور پاک کرنے والا ہے یہ تعلق صرف ایمان کے وسیلے
 سے ہو سکتا ہے۔ توبہ اور ایمان کے ذریعہ تم خدا کی مرضی کو معلوم کر کے اس
 پر چل سکتے ہو۔ خدا چاہتا ہے کہ تم اس کے فرمانبرداری فرزند بنو۔ اور ہمیشہ
 یہ دعا کیا کرو ”اے خدا۔ مجھے وہ راہ بتا جس پر میں چلوں۔ کیونکہ میں اپنا
 دل تیری ہی طرف لگانا ہوں“ (زبور ۱۱۹)

(۲) دس احکام

خدا نے قدیم زمانہ میں جی اسرائیل کو دس احکام دئے اور ان حکموں کے ذریعہ اس نے اپنی مرضی لوگوں پر ظاہر کی۔ ان حکموں کے ذریعہ تم اپنی زندگیوں کو پرکھو۔

خداوند مسیح نے ان احکام کی تفسیر کی ہے۔ ایک دفعہ ایک عالم شرع خداوند کے پاس آیا اور اس نے پوچھا کہ تو ریت میں کونسا حکم پڑا ہے؟ خداوند نے فرمایا کہ دسوں حکموں کا خلاصہ ان دو حکموں میں ہے کہ اگر تو خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ بڑا اور قدیم حکم ہی ہے اور دوسرا اس کی مانند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ۔ (متی ۲۲: ۳۷) خداوند مسیح نے ہم کو یہ تعلیم دی ہے کہ خدا کے احکام کو ہم صرف ظاہری طور پر ہی نہ مانیں بلکہ دل سے مانیں اور نہ صرف احکام کے الفاظ پر عمل کریں بلکہ ان کے روحانی مطالب پر عمل کریں۔ (متی ۲۳: ۳) صرف محبت ہی باقی دل پر حکمرانی کر سکتی ہے۔ خدا کی محبت اور انسانی محبت ہی صرف خدا کے احکام کے الفاظ اور ان احکام کی روح پر عمل کر سکتی ہے۔ پس خداوند مسیح نے تمام احکام کو محبت کے عالم گیر اصول کے ماتحت کر دیا ہے۔ یہ محبت روح القدس کا انعام ہے جو خدا کی طرف سے ہمارے دلوں میں ڈالی گئی ہے۔ (رومیوں ۵: ۱۔ یوحنا ۳: ۳۴)

(۳) خدا کا حق اور پڑوسی کا حق

خداوند مسیح کی تفسیر کی روشنی میں کافی کرم بھی دس احکام کو دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے (۱) مجھ پر خدا کا کیا حق ہے اور (۲) مجھ پر اپنے پڑوسی کا کیا حق ہے۔ احکام ہماری روزمرہ کی زندگی پر عاید کئے گئے ہیں کیونکہ ”حکم

کا مقصد یہ ہے کہ پاک دل اور نیک نیت اور بے ریا ایمان سے محبت پیدا ہو۔ (۱۔ تیمتیس ۱۶) خدا تم کو صرف ظاہری حکم نہیں دیتا بلکہ تم کو ایک ایسی زندگی کی طرف بلاتا ہے جو روح القدس سے معمور اور خدا اور انسان کی محبت سے بھر پور ہو۔ ایسی زندگی میں تم خود بخود احکام کی پیروی کرو گے اور روح کے پھل تم میں ظاہر ہو گئے (یوحنا ۱۴: ۱۔ یوحنا ۱۵: ۱)

(۱) خدا کا حق۔ پہلے چار احکام یہ بتاتے ہیں کہ مجھ پر خدا کا کیا حق ہے ان میں چار قسم کے گناہوں کا ذکر ہے جو ہم خدا کے خلاف کرتے ہیں:-
اول۔ بے ایمانی یعنی خدا کو ایلا خدایتی خدا نہ ماننا۔ (عبرائیوں ۱۱)
دوم۔ محبت پرستی یعنی خدا کے سوا کسی دوسرے معبود کی پرستش کرنا۔ (۱۔ یوحنا ۵: ۲۰)

سوم۔ بے ایمانی یعنی گفتگو میں خدا کے نام کا ادب نہ کرنا (متی ۲۳: ۹)۔
زبور ۹۵

چہارم۔ خدا کے دن کی پرواہ نہ کرنا۔ یہ دن خدا نے عبادت اور آرام کے لئے ابتدا ہی سے مخصوص کر رکھا ہے۔ (یسعیاہ ۵۸: ۱۳۔ یوحنا ۲۰: ۱۹) اعمال ۱۷: ۲۴۔ (۱۔ تیمتیس ۱۶)

(۲) پڑوسی کا حق۔ تمہارا پڑوسی کون ہے (لوقا ۱۰: ۲۹) تمہارے پڑوسی وہ تمام لوگ ہیں جن کے ساتھ چند لمحوں کیلئے بھی نہایت خفیف امر میں تمہارا کسی قسم کا سابقہ پڑے۔ بالخصوص تمہارے پڑوسی وہ تمام لوگ ہیں جن کے ساتھ تم کو سب سے زیادہ واسطہ پڑتا ہے یا جن کے درمیان تم رہتے ہو یا جن کے ساتھ کسی قسم کے تعلقات رکھتے ہو۔

باقی چھ احکام یہ بتاتے ہیں کہ تم پر پڑوسی کا کیا حق ہے۔ ان میں بھی چھ قسم

کے گناہوں کا ذکر ہے جو ہم اپنے بڑوسی کے خلاف کرتے ہیں :-

اول - خاندانی اور دیگر گھاسی تعلقات کی خلاف ورزی (۱-تمتھیس ۱۴ و ۱۵) - افسی ۱ - ۱- پطرس ۱۸ - ۱۲

دوم - خون جو دیگر انسانوں سے محبت نہ رکھنے کا نتیجہ ہے (متی ۲۳-۲۴) - یوحنا ۱۴ و ۱۵

سوم - شخصی اور مجلسی پاکیزگی کی خلاف ورزی - (متی ۲۳) - ۱- کرتھیوں ۱۲ - ۱- تمتھیس ۲۲

چہارم - ہر قسم کی بددیانتی جو زندگی کے مختلف شعبوں میں پائی جاتی ہے (ملاکی ۲ - ۱- تفسلیکیوں ۱۲)

پنجم - بیہودہ گوئی - جھوٹ بھلی اور کینہ توزی - (یعقوب ۱۲ - ۱- پطرس ۲)

۲ ششم - لالچ یا دولت کی پرستش کرنا اور خود غرضی (۱- تمتھیس ۱۴ - ۱- تفسلی ۱۱)

خداوند ہم سے اپنے سنہری قاعدہ میں ایک فقہ میں نہایت خصوصیت طور سے ان چھ احکام کا خاصہ اس طرح فرمایا ہے "جو کچھ تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں وہی تم بھی ان کے ساتھ کرو" (متی ۲۳)

(۴) فرمانبرداری کی کامل زندگی خداوند سبحان نے اپنی زندگی میں فرمانبرداری کا کامل نمونہ ہمارے لئے

چھوڑا ہے "وہ یہاں تک فرمانبردار رہا کہ اس نے موت بلکہ صلیبی موت

گوارا کی (۱- تفسلی ۱۲) اس نے دکھا اٹھا کہ فرماں برداری سیکھی ہوئی چیزوں کے نقش قدم پر چلتے (۱- پطرس ۱۲) کے لئے ضروری ہے کہ ہم کامل

طور پر فرمانبردار رہیں اور یوں شریعت کو پورا کریں - اس کا مطلب یہ ہے کہ

(۱) ہم ہونانی صلیب اٹھائیں (۱- قرس ۱۲) (۲) ہم مسیح کے ساتھ مصلوب ہو کر زندگی بسر کریں - (گالتی ۲)

(۳) ہم مسیح کے ساتھ جی کر اپنے ان اعضاء کو مردہ کریں جو زمین پر ہیں (۱- کلسی ۲) تمہارے ہاتھ کے وقت اس قسم کی زندگی کا وعدہ کیا گیا

تھا۔ جب تم اس حکام کے وقت فروتنی سے اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرو گے تو خدا تمہارے لئے اعلان کے جواب میں تم کو روح القدس عطا کریگا تاکہ تم جسم

کے مطابق زندگی نہ گذارو بلکہ روح کے مطابق زندگی بسر کرو (رومیوں ۱۲) وہی خدا کے احکام تمہارے دل پر نقش ہو جائیں گے اور تم خدا سے

محبت کرنا شروع کر سکو گے - (۱- یوحنا ۱۴) - ۲- کرتھیوں ۱۲

باب چہام فضل کے وسایل

”تم ان باتوں پر آپ عمل نہیں سکتے۔“

جس شخص نے بپتسمہ کے وعدوں پر غور کیا ہے اور استحقاق کی ذمہ داریوں کو محسوس کیا ہے وہ جانتا ہے کہ وہ ان باتوں پر آپ عمل نہیں کر سکتا۔ اگر تم فی الحقیقت خدا کے لئے اپنی زندگی بسر کرنا چاہتے ہو تو واجب ہے کہ تم اپنے آپ کو فریب دے کر یہ نہ کہو کہ میں یہ سب کچھ خود اپنی قوت یا زور سے کر سکتا ہوں۔ بلکہ فوجی کے ساتھ تم کو اقرار کرنا چاہئے کہ میں ان باتوں کے لائق ہے؟ (۲۔ کرنتھیوں ۱۲) اور پھر یاد رکھو کہ بذات خود ہم اس لائق نہیں کہ اپنی طرف سے کچھ خیال بھی کر سکیں بلکہ ہماری لیاقت خدا کی طرف سے ہے (۲۔ کرنتھیوں ۱۲) خداوند مسیح فرماتا ہے کہ ”مجھ سے جدا ہو کر تم کچھ نہیں کر سکتے“ (یوحنا ۱۵) اور کافی نرم میں ہے یہ بغیر خدا کے خاص فضل کے تم نہ اس کے حکموں پر چل سکتے ہو اور نہ اس کی خدمت کر سکتے ہو۔ مقدس پولوس نے اپنی تمام عمر خدا کے فضل کے ماتحت بسر کی اور

وہ اپنے ذاتی تجربہ کی بنا پر کہتا ہے ”مجھے طاقت بخشا ہے اس میں میں سب کچھ کر سکتا ہوں“ (۱۔ کورنثیوں ۱۲)۔

فضل اور فضل کے وسایل

فضل کس کو کہتے ہیں؟ فضل اس توفیق کا نام ہے جو خدا ہم کو بخشتا ہے تاکہ ہم اس کی مرضی بجالا سکیں۔ ہم فضل حاصل کرتے ہیں جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرتا ہے۔ ”دعائیں“ ہم خدا پرنا فضل خداوند مسیح کی معرفت (یوحنا ۱۶) روح القدس کے وسیعے ہم کو دیتا ہے۔ اور ہم مقرر شدہ پاک وسیلوں کی معرفت اس خدا کو فضل کو حاصل کرتے ہیں ”تم مسیح کی کلیسیا کے شریک ہو اور اہل ایمان“ میں سے ہو گئے (۱۔ کورنثیوں ۱۲) پس تم کلیسیا کے خاندان میں شریک ہونے کی وجہ سے فضل کے ان تمام وسایل کے حق دار ہو جو اس خاندان کے شرکاء کو حاصل ہیں۔

فضل کے وسایل شمار میں چار ہیں

(۱) خلوتی دعا (۲) عبادت عظیم (۳) باطنی شریعت کا مطالعہ۔ (۴) پاک شراکت۔ استحقاق کے دن کے بعد ہم ان چاروں وسیلوں کو ہمیشہ کام میں لاؤ۔ خدا ان وسیلوں کے ذریعہ تم کو موت اور مضبوطی بخشتا ہے تاکہ تم ایک پاک اور بے عیب زندگی بسر کر سکو۔

فصل اول۔ خلوتی دعا۔

(۱) دعا کی ضرورت

کافی گرم ہیں یہ کہ ”خدا کا خاص فضل حاصل کرنے کے لئے ضرور

ہے کہ تم ہر وقت اُس کے واسطے دل سے دعا مانگو۔
 دعا کے ذریعہ انسانی روح خدا کے پاس آسکتی ہے تاکہ خدا کے
 حضور اپنی جسمانی اور روحانی ضروریات پیش کرے اور اپنی دلی محبت اور
 شکر گزاری کا اظہار کرے (عبدالغنی) جب ہم دعا کرتے ہیں تو ہم خدا
 کے نزدیک حاضر ہوتے ہیں۔ اس سے ہم کلام ہوتے ہیں۔ اس کے حضور
 اپنی اور دوسروں کی ضروریات پیش کرتے ہیں اور اس کی حمد و تعریف اور شکر
 گزاری کرتے ہیں۔

(۲) دعا کے برائی

ہمارے خداوند مسیح نے ہم کو ایک دعا نمونہ کے طور پر سکھایا
 ہے (متی ۶: ۹-۱۰)۔ لوقا (۱۱: ۱-۴) اس دعا سے ہم سیکھتے ہو کہ جب تم اپنی دعا میں
 مانگو تو تمہارے دل میں یہ خیال خدا کے جلال اور اس کی مہر کی آواز کا آنا
 چاہئے اور دوسرا خیال تمہاری روحانی ضروریات کا ہونا چاہئے اور
 تمہاری دعاؤں میں سب سے آخری بات تمہاری جسمانی ضروریات کا
 خیال ہونا چاہئے۔ یہ دعا تم کو یہ بھی سکھاتی ہے کہ تم اپنے ایک نزدیک کے طور
 پر دعا نہیں مانگتے بلکہ خدا کے تلامذہ یعنی کلیسیا کے شرک ہونے کی حیثیت
 سے دعا مانگتے ہو۔ اپنی انجیل شریف کا مطالعہ کرو (مثلاً لوقا ۱۱: ۱-۴) اور
 معلوم کرو کہ خداوند مسیح نے دعا کی نسبت اپنی تعلیم اور نمونہ سے کیا
 سکھا دیا ہے۔

(۳) دعا کے متعلق ہدایات

(۱) تم ہر روز اپنا صبح اور شام کے وقت باقاعدہ دعا مانگا کرو۔

(۲) خوشی اور آزمائش کے وقت لگانا دعا مانگا کرو۔

(۳) تمہاری دعا میں سادہ اور براہ راست خدا سے ہونی چاہئیں۔ تم
 اپنی ضروریات کو اپنے الفاظ میں پیش کرو۔ تم دعا کے وقت دوسروں کے الفاظ
 بھی استعمال کر سکتے ہو مثلاً دعا کے عام کی دعا میں گیت روحانی غزلیں وغیرہ۔
 (۴) ہیشتر ایمان سے دعا مانگو۔ خداوند مسیح کی دعا کا جواب ایل یوحنا کے سرخوں
 باب میں ہے مطالعہ کرو اور مقدس پولوس کی دعاؤں کا بھی مطالعہ کرو جو اس کے
 خطوط میں پائی جاتی ہیں۔

(۵) سب باتوں سے زیادہ تم روح القدس کے لئے دعا مانگو (لوقا ۱۱: ۱۳)۔

کیونکہ پاک روح ہر سچی کو دعا مانگنے میں مدد دیتا ہے (رومیوں ۸: ۲۶-۲۷)۔
 دوسرے اشخاص کے لئے بھی حضور دعا مانگا کرو کیونکہ یہ فضل کا ایک ایسا وسیلہ
 ہے جو کبھی خطا نہیں جاتا۔ اور ہر ایک کو بکثرت بخشتا ہے (افسی ۱: ۱۱)۔ رومیوں
 ۱۵: ۲۶-۲۷)۔

فصل دوم عبادت عظیم

(۱) عبادت عظیم کی ضرورت

مسیحی کلیسیا نے چند اوقات مقرر کر رکھے ہیں جب تمام شرکاء اکٹھے
 ہو کر خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ خداوند مسیح نے وعدہ فرمایا ہے کہ جہاں اس
 کے نام لبوا اکٹھے ہوں گے وہاں وہ ان کے درمیان ہوگا (متی ۱۸: ۲۰)۔ جب خداوند
 آسمان پر اٹھائے گئے تو کلیسیا نے اکٹھا ہو کر دعا اور حمد کی عبادت کی اور اُس
 وقت سے آج کے دن تک کلیسیا عبادت کرتی چلی آئی ہے۔ جیسا کہ رسولوں کے
 اعمال میں مرقوم ہے۔ لوگ رسولوں سے تعلیم پاتے اور وقت رکھتے ہیں اور

روٹی توڑنے اور دعا مانگنے میں مشغول ہے۔ (۱) (۲) اگر تم فضل کے اس وسیلہ کا استعمال نہ کرو گے تو تمہاری روح خطروں میں پڑ جائیگی۔ کیونکہ لکھا ہے ”ہم ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جیسا بعض لوگوں کا دستور ہے“ (عبرانیوں ۴) جب مسیحی یکجا جمع ہو کر عبادت کرتے ہیں تو ان میں مسیحی اخوت کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ (۲) عبادت عظیم کے مقاصد

دعا عظیم کے دو مقصد ہیں
(۱) خدا کو دینا۔ یہ مقصد حمد اور تعریف اور شکر گزاری سے پورا ہوتا ہے۔
(۲) خدا سے لینا۔ یہ مقصد فضل کے حاصل کرنے سے پورا ہوتا ہے۔
کلیسیا کی دعائے عام کی کتاب سے یہ دو نو مقصد پورے ہوتے ہیں۔
علاوہ اس کے عبادت عظیم میں جب خدا کا پاک کلام پڑھا جاتا ہے اور اس پر وعظ سنا یا جاتا ہے تو ہم خدا کے کلام سے تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ پس خیردار ہو کہ تم کس طرح سنتے ہو؟ (لوقا ۱۸) خدا کے گوش میں ہم اس واسطے نہیں جلتے کہ ہم کسی جذبہ کا اظہار کریں یا کسی کی نکتہ چینی کریں یا کوئی عجیب دھوشیں یا خالی لہجہ ہو کر بیٹھ رہیں بلکہ ہم اس واسطے جاتے ہیں کہ عبادت میں ہم اپنے گناہوں کی مسافتی حاصل کریں۔ خدا کی حمد اور تحمید کریں اپنی اور دوسروں کی گناہی اور روحانی ضروریات خدا کے حضور پیش کریں اور نہایت ذوق کے ساتھ اس کا کلام سنیں اور مسیحی حقانیت سے واقف ہوں۔ موجودہ زمانہ کی بے ایمانی کی وجہ یہ ہے کہ ہم خدا کے گھر سے غیور حاضر ہوتے ہیں۔ تم اتنا وعدہ ہر اتوار اپنے خدا کے گھر میں عبادت کرنے کے لئے حاضر ہو اور جتنی دفعہ تم سے ہو سکے۔
اتواری عبادتوں میں شامل ہو۔ یاد رکھو کہ خدا کے گھر میں حاضر ہونا تمہارا حق

ہے۔ اپنے حق کو استعمال میں لاؤ۔ نیز یاد رکھو کہ خدا کے گھر میں ہمیشہ ذوق و شوق سے جانا چاہئے۔ اس لئے مجبور کر بھی دل میں یہ خیال نہ لاؤ کہ یہ کوئی تکلیف دہ امر ہے۔

اگر تم ان عبادتوں میں شوق سے حاضر ہو گے تو اتوار کے دن کی عبادتیں اور دیگر مقدس دنوں کی عبادتیں تمہارے لئے فضل کے وسیلے بن جائیں گی۔ یاد رکھو کہ خدا کے گھر میں اوب سے بیٹھو۔ تمہارے جسم اور تمہارے خیالات دونوں سے خدا کے لئے اوب ظاہر ہو۔ یہ بھی یاد رکھو کہ جب خدا کے گھر میں آؤ تو خالی ہاتھ نہ آؤ۔ بلکہ اپنے مال میں سے خدا کے حضور نذرانہ پیش کرو۔ خروج ۳۵

فصل سوم۔ بائبل شریف کا مطالعہ

(۱) بائبل شریف کا استعمال

فضل کا تیسرا وسیلہ بائبل شریف کا مطالعہ ہے۔ بائبل شریف میں تمہاری روح کے لئے خوراک تمہارے ذہن کے لئے روشنی۔ تمہارے دل کے لئے محبت تمہارے ارادہ کے لئے طاقت پائی جاتی ہے۔ غرضیکہ تمہاری روحانی زندگی کے ہر شعبہ کے لئے تم کو بائبل شریف کے مطالعہ کے ذریعہ فضل اور توفیق عطا ہوتی ہے۔ جس طرح تم خوراک کے بغیر تندرست نہیں رہ سکتے اور روشنی کے بغیر چل نہیں سکتے اور محبت کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے اور طاقت کے بغیر کام نہیں کر سکتے اسی طرح تم بائبل شریف کے مطالعہ کے بغیر مسیحی زندگی بسر نہیں کر سکتے۔ بائبل شریف ہم کو (۱) تعلیم دیتی ہے۔

(۲) اس کے ذریعہ ہم محسوس کرتے ہیں کہ ہم گنہگار ہیں۔

(۳) ہم کو ہدایت بخشتی ہے۔

(۴) مرد خدا کو کامل اور ہر نیک کام کے لئے تیار کرتی ہے۔

(۵) جمعیہ میں پہلے

ہمارے مبارک خداوند نے اپنی آزمائشوں کے وقت بائبل شریف کا استعمال کیا۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ خداوند اس کو روح کی تلوار خیال فرماتے تھے۔ جس سے شیطان کے حملوں سے ہم محفوظ رہ سکتے ہیں۔ (متی ۱۶: ۷-۹)۔

(۲) بائبل شریف کے مطالعہ کے متعلق ہدایات

تم کو واجب ہے کہ۔

(۱) تم اپنی بائبل شریف کا روزانہ صبح اور شام بلا ناغہ مطالعہ کرو۔ اور چند آیات کو حفظ کرنا سیکھو جس طرح خداوند مسیح کو آیات حفظ تھیں۔

(۲) بائبل شریف کا مطالعہ کسی خاص قاعدہ کے مطابق کرنا مثلاً کلیسیا کی جنٹری میں جو صبح اور شام کے ورد درج ہیں اس کے مطابق اپنا مطالعہ جاری رکھو۔

(۳) بائبل شریف کا مطالعہ کے ساتھ مطالعہ کرو اور روح القدس کی مدد کے طالب ہو۔

(۴) بائبل شریف کا فوق کے ساتھ مطالعہ کرو۔ اس مطالعہ کے لئے موجود وہی تم کو جہاں سے مل سکے اس سے فائدہ اٹھاؤ۔ مثلاً الفا سیر وغیرہ کتب کی مدد سے تم بائبل شریف کی تعلیم کو بخوبی سمجھ سکو گے۔

(۵) اگر تم بائبل شریف کی کئی ایک کتاب کا مطالعہ کرو گے تو خدا تم کو اپنے کلام کے علم اور اس پر عمل کرنے میں تمہاری ایسی ہدایت فرمائے گا کہ

آخر کار تم ابدی زندگی حاصل کرو گے۔ (استحکام کی ترتیب میں بیشپ صاحب کی دعا)۔

فصل چہارم۔ پاک شرکت

(۱) ایک نیا حق

خدا کے فضل کا چوتھا وسیلہ پاک شرکت ہے۔ اب تک تم پہلے تین وسیلوں کے ذریعہ جن کا ذکر اس باب کی فصل اول و دوم و سوم میں ہوا ہے خدا کا فضل حاصل کرتے رہے ہو۔ جب تم مستحکم ہو جاؤ گے تو تم کو ایک نیا حق حاصل ہو گا۔ تم خداوند مسیح کی میر کے پاس حاضر ہو سکو گے۔ تم کو اب تک یہ حق نہیں ملا کیونکہ اس سے پہلے کہ تم کلیسیا کے شریک ہو کر پاک شرکت میں شامل ہو سکو یہ نہایت ضروری ہے کہ تم اپنے پیسے ہنسنے کے وعدہ کا علانیہ اقرار کرو۔

اس نئے حق سے تمہاری زندگی کا ایک نیا باب شروع ہونا ہے۔ اس کے لئے تم خدا کا شکر کرو اور کوشش کر کے اس پاک سکرامنٹ کے مقصد اور مغنوم کو مکمل حلقہ طور پر سمجھو تاکہ جب تم خدا کی پاک میر کے پاس اپنی زندگی میں پہلی دفعہ آؤ تو تم اس کے لئے نیا ہو سکو اور ادب۔ ایمان اور محبت کے ساتھ اپنی مسیحی زندگی کے لئے فضل کے اس وسیلے کو استعمال کر سکو۔

(۲) پاک شرکت کا سکرامنٹ

پاک شرکت کا سکرامنٹ کلیسیا میں نہایت مقدس گردانا جاتا ہے کیونکہ اس کو خداوند مسیح نے خود مقرر فرمایا ہے۔ پاک شرکت کا سکرامنٹ نئے عہد کی دوسری میر ہے جو "اندرونی اور روحانی فضل کا جو خداوند مسیح ہم کو

دیتا ہے بیرونی اور ظاہری نشان ہے۔ (کافی کزم) پتسمہ کے وقت تم کلیسیا میں پیوند کئے گئے تھے جس طرح ایک شاخ کسی درخت میں پیوند کی جاتی ہے۔ اس کا کام کے وقت تم علانیہ اقرار کری گے کہ تم فروتنی کے ساتھ پتسمہ کی شرائط کو قبول کرتے ہو ان شرائط کو پورا کرنے کے لئے تم کو پاک شراکت میں مدد ملیگی۔ اور نئی زندگی میں کام زن ہونے کے لئے تم قوی لئے جاؤ گے۔ تمہارے خداوند نے تم کو قوت پہنچانے کے سامان کا خود انتظام کیا ہے۔ اور بیات تمہارے لئے نہایت پر معنی ہونی چاہئے۔ اس کے وسیلے تم یاد رکھ سکتے ہو کہ خدا کا نیا عہد ایک حقیقت ہے جس میں خداوند مسیح تم کو اپنے ساتھ پیوستہ کرتا ہے۔ روٹی اور واٹن کے سکرا منٹ میں وہ اپنے اس فضل کے عہد کی بار بار تصدیق کرتا ہے جس کی تمہارے پتسمہ کے وقت تم پر لگائی گئی تھی اور تمہاری خوراک کے واسطے وہ اپنے آپ کو دیتا ہے تاکہ تمہاری زندگی کو قوت ملے۔

انجیل جلیل کے ان مقامات کا مطالعہ کرو:-

متی ۲۶-۲۷ - مرقس ۱۴-۱۵ - لوقا ۲۲-۲۳ - اسکریپتوں ۳۳-۳۴

ان مقامات میں پاک شراکت کے مقرر ہونے کا ذکر پایا جاتا ہے۔ ان کا غور سے مطالعہ کرو کیونکہ ان مقامات میں تم کو پاک شراکت کے متعلق وہ تعلیم ملیگی جو کلیسیا ہم کو دعائے عام کی کتاب میں سکھلاتی ہے (دیکھو کافی کزم اور پاک شراکت کے عمل میں لانے کی ترتیب)۔

(۳) پاک شراکت کے نام۔

کلیسیا میں پاک شراکت کے لئے تین نام مروج ہیں:-

(۱) پاک شراکت (اسکریپتوں ۱۶)

(۲) عشائے ربانی۔ (۱- اسکریپتوں ۱۱)

(۳) پاک شراکت داری۔ کیونکہ جب خداوند مسیح نے اس کو مقرر کیا تو اس نے شکر کیا۔ (لوقا ۲۲)

(۴) پاک شراکت کے اجزا

اگر تم کافی کرم کو دیکھو تو وہاں پاؤ گے کہ اس سکرا منٹ کے دو اجزا ہیں۔ (۱) ایک تو بیرونی اور ظاہری نشان، یعنی "روٹی اور واٹن جن کے کھانے اور پینے کا حکم خداوند نے دیا ہے"۔

(۲) دوسرا جزو اندرونی اور روحانی ہے یعنی "مسیح کا بدن اور خون جن کو ایماندار لوگ عشائے ربانی میں فی الحقیقت اور یقیناً لیتے اور پاتے ہیں"۔ اگر تم پاک شراکت میں "درستی ہے" شریک ہونے کے وقت اس سکرا منٹ کو تو بہ اور ایمان کے ساتھ لیتے ہو تو یہ دونو اجزا تم کو حاصل ہوتے ہیں۔ روٹی اور واٹن کو اسی مقدس مطلب کے لئے مخصوص کیا جاتا ہے اور ان پر "برکت" مانگی جاتی ہے (۱- اسکریپتوں ۱۶) پس وہ اشیاء پاک ہیں۔ کیونکہ ایمان کو ایک پاک مطلب کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اور وہ ایک مقدس بات کے بیرونی اور ظاہری نشان ہیں اور ایسے وسیلے ہیں جن کے ذریعہ خداوند مسیح اپنے آپ کو ایمانداروں کو دیتا ہے۔

یاد رکھو کہ اس سکرا منٹ میں خداوند مسیح تمہارے اندر آتا ہے۔ لیکن اس سکرا منٹ کے متعلق کسی غلط خیال کو اپنے دل میں نہ آنے دو۔ مثلاً:-

(۱) یہ خیال مت کرو کہ روٹی واٹن مسیح کا بدن اور خون بن جاتے ہیں۔ یہ تعلیم روحی کلیسیا کی ہے۔ تقدیس کی دعا کے وقت روٹی اور واٹن پاک خیال کئے جاتے ہیں کیونکہ ان کے ذریعہ خداوند مسیح اپنے آپ کو تمہاری روحوں کے

نئے بخش دیتا ہے۔

(۳) یہ خیال مت کرو کہ خداوند مسیح کسی مخفی طریقہ سے روٹی اور وائن میں داخل ہو جاتا ہے اور یوں روٹی اور وائن اس کو پوشیدہ رکھتے ہیں۔ جب روٹی اور وائن کی تقدیس کی جاتی ہے تو ان میں مسیح نہیں پایا جاتا لیکن ان کی ساتھ مسیح کے وعدے والے ہوتے ہیں۔ جب تم روٹی اور وائن کو پیستے ہو تو خداوند مسیح روحانی طور پر تمہارے ساتھ اور تمہارے اندر موجود ہوتا ہے۔ جس طرح جب تم اپنے منہ کو کھولتے ہو تو روٹی اور وائن اس کے اندر داخل ہوتے ہیں اسی طرح جب تم اپنی روح کے دروازہ کو جسے خداوند کھٹکھٹاتا ہے کھولتے ہو تو وہ تمہارے اندر آتا ہے اور تمہارے ساتھ سکونت کرتا ہے (مرکبات شفات ہیں) یاد رکھو کہ ہر روٹی نشان ادب کے لائق ہیں لیکن وہ کوئی ٹوٹا ٹوٹکا نہیں ہیں وہ فصل کے ویسے ہیں لیکن توہمات کا ذریعہ نہیں ہیں۔ وہ نشان ہیں لیکن ان کا پرستش واجب نہیں۔ ہم پاک شراکت میں نہ صرف روٹی اور وائن کو بلکہ مسیح کو ایمان سے (نہ کہ ان ظاہری انگلیوں سے) اپنے دل میں (نہ کہ اپنے دانتوں اور حلق میں) شکر گزاری کے ساتھ کھاتے ہیں۔

(۵) پاک شراکت کا مقصد

کاٹی کریم ہیں لکھا ہے کہ عشاءے ربانی کا سکہ امنٹ اس غرض سے مقرر ہوا کہ مسیح کی موت کی قربانی کی اور ان فائدوں کی جو اس سے ہمیں حاصل ہوتے ہیں دائمی یادگار ہو۔

پاک شراکت کے تین مقاصد ہیں۔

(۱) دائمی یادگاری۔ خداوند مسیح نے فرمایا کہ ”یہ میری یادگاری کے لئے کیا کرو“ (لوقا ۲۲) خداوند نے یہ طریقہ روح کیا تاکہ ہم اس کی موت کو اور ان تمام باتوں

کو جو اس کی موت سے ہم کو حاصل ہوئیں یاد کیا کریں۔ اس نے اپنی کلیسیا کو ہم دیکھا ہے کہ روٹی کو توڑیں اور کھائیں اور وائن کو انڈینیں اور پیئیں تاکہ اس بات کی دائمی یادگار ہو کہ اس نے اپنے آپ کو ہمارے واسطے قربان کر دیا ہے اور اپنی موت کے وسیلے ہم کو خرید لیا ہے اور ہم کو معافی اور شانتی عطا کی ہے۔ جب کبھی تم روٹی کھاتے اور اس پیالے میں سے پیتے ہو تو خداوند کی موت کا اظہار کرتے ہو۔ جب تک وہ نہائے (۱) نہ کر تھیں (۲)

(۲) شراکت۔ خداوند مسیح مصلوب ہوا اور گیا۔ لیکن وہ تیسرے روز مردوں میں سے جی اٹھا۔ آسمان پر چڑھ گیا اور ابلا با زندہ ہے۔ دوسرے روز ہم کاشفات (۱) تاکہ وہ ہمارے پاس روح القدس کے ذریعہ دوبارہ آئے۔ اور ”ہماری زندگی“ ہو اور روحانی طور پر ہمارے اندر سکونت کرے۔ (۲) جو جانا (۱) افسی (۲) وسیلے۔ کلیسیا (۳) اگر تم صرف اس کی صورت کی ”یادگاری“ کرو گے تو یہ تمہارے واسطے کافی نہیں ہوگا۔ تم کو اپنے ایمان میں قدم بڑھا کر مسیح کو اپنی روح میں قبول کرنا چاہیے اور شکر کرتے ہوئے مسیح کو اپنے دل میں ایمان سے کھانا چاہیے۔ جب کبھی تم ایمان سے پاک شراکت میں شامل ہوتے ہو تو تم خداوند مسیح کو اپنی روح میں از سر نو حاصل کرتے ہو اس طرح تم مسیح کی موت کے فائدے حاصل کرتے ہو۔ اور تمہاری ”روحیں تقویٰ اور تازگی پاتی ہیں“

پاک شراکت میں ہم کیلے نہیں ہوتے بلکہ ”شریک“ ہوتے ہیں۔ تم دوسروں کے ساتھ اس میں ”شریک“ ہوتے ہو۔ اور خداوند کی موت کا اظہار اپنے آپ پر اور دوسروں پر کرتے ہو۔ تم دوسروں کے ساتھ شریک ہو کر پاک شراکت میں خداوند مسیح کو حاصل کرتے ہو جو تمہاری اور ان کی زندگی

ہے۔ (۱- کرئیں ۱۰) پس پاک شراکت ایک عجیب اتحاد کا رشتہ ہے جو ان سب کو اکٹھا رکھتا ہے جو ایمان سے خداوند کی میز کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس پاک خوراک کو کھاتے ہیں۔ عشائے ربانی ایک ایسی اعلیٰ خوراک ہے جس میں تمام مسیحی سب کے سامنے اکٹھے ہو کر خداوند کی موت کو یاد کرتے ہیں اور اپنے آپ کو اور دوسروں کو یاد دلاتے ہیں کہ اس دنیا میں خداوند کی حضوری ان کے ساتھ اور ان کے اندر ہمیشہ رہتی ہے۔

(۳) شکر گزاری۔ پاک شراکت کی ترتیب میں جب ہم روٹی اور واٹن کھاتی چکے ہیں تو ہم خدا سے دعا کرتے ہیں کہ ”تو اپنی پدائے شفقت سے ہماری حمد و شکر کی اس قربانی کو منظور کرے“ کلیسیا یہ اس واسطے کرتی ہے کیونکہ ہمارے نجات دینے والے نے اس رسم کو مقرر کرتے وقت ”شکر کیا“ تھا اور وہاں ہم خدا کے حضور شکر کرتے ہیں کیونکہ اس نے اس سکرامنٹ کے وسیلے ہم کو ایسی بخششیں عطا فرمائی ہیں جو ایمان سے باہر ہیں۔ جس طرح خداوند مسیح نے اپنا بدن ہمارے واسطے دے دیا ہے اسی طرح ہم پر بھی لازم ہے کہ ہم اس کا شکر ادا کریں اور اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لئے نذر کریں جو زندہ پاک اور خدا کو پسندیدہ ہو کیونکہ یہی ہماری معقول عبادت ہے۔ (رومیوں ۱۲)

(۶) پاک شراکت کا لینا۔

اس کے متعلق ضرور ہے کہ تم تین باتیں یاد رکھو:-

(۱) اس سے پہلے کہ تم پاک شراکت میں شامل ہو تم کو تیاری کرنی چاہئے مقدس پولوس فرماتا ہے ”جو کوئی نانا سب طور پر خداوند کی روٹی کھائے یا اس کے پیالے میں سے پیئے۔ وہ خداوند کے بدن اور خون کے بارے میں قصور وار ہوگا۔ پس آدمی اپنے آپ کو آزمائے“ (۱- کرئیں ۱۰)

کافی کرم میں بھی لکھا ہے:- ”عشائے ربانی لینے کی شرط یہ ہے کہ لینے والے اپنے آپ کو جانچیں کہ آیا ہم گزشتہ گناہوں سے سچی توبہ کر کے نئی زندگی بسر کرنے کا پکا ارادہ رکھتے۔ خدا کے رحم پر جو مسیح کے وسیلے ہوتا ہے زندہ ایمان رکھنے کے اس کی موت کو شکر گزاری کے ساتھ یاد کرتے اور سب آدمیوں سے محبت رکھتے ہیں یا نہیں؟“

اس سے پہلے کہ تم پاک شراکت میں شامل ہو تم اپنے آپ کو پرکھو۔ خدا کے حضور تم اپنے آپ سے پوچھو کہ آیا تم نے اپنے پتسمہ کے وعدوں کو قائم رکھا ہے یا نہیں۔ آیا تم نے درحقیقت اپنے گناہوں سے سچی توبہ کر کے ان کو ترک کر دیا ہے یا نہیں۔ کیا تم اس طرح ایمان میں قائم ہو جس طرح خداوند تم کو ایمان میں قائم دیکھنا چاہتا ہے؟ کیا تم اس کے فرمانبردار ہو کر زندگی بسر کرتے ہو؟

جس روز تم پاک شراکت میں شامل ہونا چاہتے ہو اس سے ایک دن پہلے شام کو تیاری کرو

(۲) تم کو باقاعدہ پاک شراکت میں شامل ہونا چاہئے۔ پاک شراکت کا مطلب یہ ہے کہ ہم اس کے ذریعہ ”داغی یادگاری“ کریں۔ جب سے خداوند مسیح نے اس رسم کو مقرر کیا ہے یہ رسم کلیسیا میں مروج رہی ہے اور کوئی زمانہ ایسا نہیں ہوا جس میں یہ رائج نہ رہی ہو۔ پس جب تک خداوند نہ آئے ”کلیسیا میں یہ رسم باقاعدہ برقرار رہنی چاہئے۔ (۱- کرئیں ۱۰) اور تم ہماری زندگی میں کوئی زمانہ ایسا نہیں ہونا چاہئے جس میں یہ رسم باقاعدہ برقرار نہ رہے یہ نہ صرف ایک حق ہے بلکہ تم پر ایک مقدس فرض ہے کیونکہ تمہارے خداوند کا تم کو حکم ہے کہ ”ایسا کیا کرو“ (۱- کرئیں ۱۰) اگر تمہاری آنکھوں میں فی الحقیقت

اس کی قدر اور وقعت ہے تو تم اس رسم کو نہ صرف سال میں تین دفعہ ادا کرو گے (جو کلیسیا کا حکم ہے) بلکہ اس مقررہ تعداد سے بہت زیادہ دفعہ اس کو ادا کرو گے۔ واجب ہے کہ کم از کم مہینہ میں ایک دفعہ خداوند کی ہیز کے پاس آؤ۔ ابتدا میں مسیحی اکثر اور غالباً ہر ہفتے میں ایک بار پاک شرکت میں شامل ہوا کرتے تھے (اعمال پہلے و تیسرے)

(۳) موبد رچو۔ پاک شرکت کی ترتیب میں دل کی فرتنی اور حلیمی کے ساتھ ظاہر طور پر بھی ادب کے ساتھ گھسنے ٹیکو۔

باب پنجم

استحکام

گذشتہ باب میں تم نے استحکام کے مقصد اور اس کی اہمیت پر غور کیا ہے۔ تم نے بیعت کے حقوق اور وعدوں اور ذمہ داریوں کی باہرستہ میں کیا ہے اور تم کو یہ بھی معلوم ہو گیا ہے کہ خدا نے ان وعدوں اور ذمہ داریوں کو سراسر انجام دینے کے لئے فضل کے وسائل مہیا کر رکھے ہیں۔ بالخصوص پاک شرکت کا وسیلہ جس کے ذریعہ تمہاری روحوں کو تقویت اور تازگی ملتی ہے۔ اب ہم دوبارہ استحکام پر غور کریں گے اور بالخصوص اس برکت پر خیال کریں گے جو خدا اس کے ذریعہ ہم کو عطا فرماتا ہے یعنی روح القدس کی نعمت پر جو ہم کو استحکام کے موقع پر عنایت ہوتی ہے۔

استحکام سے تمہاری زندگی میں ایک نیا باب شروع ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس کے ذریعہ تم کلیسیا کے خاندان میں پورے طور پر شریک ہو کر اپنے تمام حقوق کا دعویٰ کر سکتے ہو بالخصوص تم کو استحکام کے بعد یہ حق حاصل ہوگا کہ خداوند کی ہیز کے پاس حاضر ہو سکو۔ لیکن سب سے بڑا انعام جو تم کو استحکام میں ملتا ہے وہ یہ ہے کہ ہاتھ رکھنے سے روح القدس کی نعمت تم کو عطا کی جاتی ہے۔ استحکام

کے وقت تم روح القدس سے مستحکم کئے جاتے ہو۔ بپتسمہ صاحب خدا کے حضور دعا کرتے ہیں ”اے خداوند ہم تیری منت کرتے ہیں کہ تو ان کو تسلی دینے والے روح القدس کی طاقت میں مضبوط رکھ اور ان میں اپنے فضل کی گونا گوں نعمتیں روز بروز بڑھائے۔ استحکام اس کا نام ہے۔ پس تم دعا کرو کہ تم روح القدس کے متعلق صحیح تعلیم پاسکو۔

فصل اول - روح القدس

(۱) روح القدس کی شخصیت

سب سے پہلی اور لازمی بات یہ ہے کہ روح القدس کوئی بے جان شے نہیں ہے بلکہ شخصیت رکھتا ہے۔ روح القدس محض خدا کی قدرت یا تاثیر کا نام نہیں بائبل شریف ہم کو تعلیم دیتی ہے کہ اس میں شخصیت کی صفات موجود ہیں۔ تم کو ”باب“ بیٹھے اور روح القدس کے نام پر پتہ دیا گیا تھا (متی ۲۸: ۱۹)۔ پس طرح باب اور بیٹا شخصیت رکھتا ہے اسی طرح پاک ثالوث کا تیسرا قسم یعنی روح القدس بھی شخصیت رکھتا ہے۔ مقدس یوحنا ہم کو بتاتا ہے کہ خداوند مسیح نے اپنی موت سے پہلے اپنے شاگردوں کو یہ خوش خبری دی تھی کہ آسمان پر چلے جانے کے بعد وہ ایک تسلی دینے والے کو بھیجے گا جو ابد تک ان کے ساتھ رہے گا (یوحنا ۱۴: ۱۶ باب)۔ انجیل جلیل کے متعدد مقامات سے ہم کو یہ پتہ چلتا ہے کہ روح القدس میں شخصیت کے صفات موجود ہیں انتصاف کی خاطر ہم ان متعدد مقامات میں سے صرف دو کا ذکر کریں گے۔ لکھا ہے کہ خدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو“ (افسی ۴: ۲۹) اور روح خود ہماری شفاعت کرتا

ہے“ (رومیوں ۸: ۲۶) یہ ظاہر ہے کہ دعا صرف وہی مانگ سکتا ہے جس میں شخصیت ہو۔ سبے جان چیز نہ رنجیدہ ہو سکتی ہے اور نہ شفاعت کر سکتی ہے یہ روح القدس جو خدا باب اور خدا بیٹے کی مانند حقیقی خدا ہے تمہارے دلوں کے اندر آنا چاہتا ہے اور ابد تک تمہارے اندر سکونت کرنا چاہتا ہے۔ تمہارے استحکام کے موقع پر بپتسمہ صاحب ”مقدس رسولوں کے نمونہ کے مطابق تم پر اس غرض سے ہاتھ رکھتے ہیں کہ اس نشان سے (یعنی ہاتھ رکھنے کے نشان سے) تمہارے لئے اس بات کی سند ہو“ کہ تم روح القدس کو حاصل کرنے کے حقدار ہو اور اگر تم اس کو حاصل کرنے کا دعویٰ کرو تو وہ تمہارے پاس ضرور آئے گا اور ابد تک تمہارے اندر سکونت کریگا تاکہ تم روح القدس کے زور اور طاقت میں ہمیشہ خوش رہو خداوند کی خدمت کرو اور اس سے محبت رکھو“

الفاظ ”تسلی دینے والا“ یونانی لفظ ”پاراکلیٹ“ کا ترجمہ ہیں جس کا مطلب ہے ”ایسا شخص جو ہمارے پاس کھڑا ہو“ ہماری آرزو بائبل میں اس کا ترجمہ ”مددگار“ کیا گیا ہے اور حاشیہ میں ”وکیل یا شفیع“ ترجمہ دیا گیا ہے پس روح القدس ہمارا وکیل شفیع اور تسلی دینے والا ہے جو ہم کو مسیحی زندگی بسر کرنے میں مددگار کا کام دیتا ہے۔

روح القدس ہمارے لئے کیا کرتا ہے؟ بائبل شریف میں روح القدس کے کام کے متعلق چند مثالیں اور استعارے استعمال کئے گئے ہیں جو ہم کو اس سوال کا جواب معلوم کرنے میں مدد دیتے ہیں:-

(۱) روح القدس کو پانی سے تشبیہ دی گئی ہے (یوحنا ۳: ۳۴-۳۵)۔ پانی پیاسے کو تازہ دم کر دیتا ہے اور اس کو زندگی بخشتا ہے۔ روح القدس

زندگی کا پانی ہے۔ وہ ”زندگی بخشے والا“ ہے۔ اور زندگی کی تاثیر عمل میں ظاہر ہوتی ہے۔

(۲) روح القدس کو آگ سے تشبیہ دی گئی ہے (اعمال ۲) کیونکہ آگ پاک کرنے والی شے ہے۔ روح القدس ہماری اندرونی ناپاکی کو جلا کر خاک سیاہ کر دیتا ہے۔

(۳) روح القدس کو گوبر کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے (متی ۲۳) اس نہایت خوبصورت مثال سے روح القدس کی اس نرمی، سادگی اور شفقتی کا اظہار ہوتا ہے جو وہ ہمارے اندر پیدا کرتا ہے۔

(۴) روح القدس کو ہوا سے تشبیہ دی گئی ہے (یوحنا ۳) اعمال ۲ اس استعارہ سے روح القدس کی طاقت اور قوت کا ظاہر کرنا مقصود ہے۔

(۵) روح القدس کی آمد جس طرح خداوند مسیح انسانوں کے درمیان سکونت کرنے کی خاطر پیتھم میں وارد ہوا۔ اسی طرح روح القدس انسانوں کے درمیان سکونت کرنے کی خاطر پیتھم کے روز (یا اعمال ۲) ابتدا ہی سے روح القدس انسانوں کے دلوں میں کام کرتا تھا لیکن اس روز سے وہ خاص طور پر دنیا میں آیا تاکہ خداوند مسیح کے کام کو جاری رکھے۔ خداوند مسیح کے آسمان پر جانے اور اس کے دوبارہ آنے کے درمیانی زمانہ کو ”روح القدس کا زمانہ“ کہا جاتا ہے۔ کیونکہ اس زمانہ میں ہماری زندگیوں پر روح القدس حکمران ہے اور ہمارے اندر سکونت کر کے ہم کو تقویت اور تازگی بخشتا ہے۔

”نیکایا کے عقیدہ میں ہم پڑھتے ہیں کہ روح القدس ”باپ اور بیٹے سے صادر ہے“ کیونکہ انجیل شریف میں ہم کو بتلایا گیا ہے کہ باپ اور بیٹا

دونوں روح القدس کو ہمارے پاس بھیجتے ہیں۔ پس روح القدس کی بخشش باپ اور بیٹے کی طرف سے ہم کو بطور انعام عنایت ہوئی ہے تاکہ وہ ہم کو زندگی بخشے۔ ہماری رہبری کرے اور ہم کو توفیق بخشے تاکہ ہم ہم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق ”زندگی بسر کر سکیں“ (رومیوں ۷)

(۳) روح القدس کا کام

ہم نے تیسرے باب کی دوسری فصل میں دیکھا ہے کہ روح القدس کے کام کے پانچ نتائج ہیں یعنی پاک کلیسیائے جامع۔ مقدسوں کی شراکت گناہوں کی معافی۔ بدن کی قیامت اور ابدی زندگی۔

اب ہم دیکھیں گے کہ سخو کا کام کی عبادت کی ترتیب میں روح القدس کے اس کام کی نسبت جو وہ ہمارے دلوں میں کرتا ہے کیا تعلیم دی گئی ہے؟ یاد رکھو کہ خداوند مسیح جو پاک تھا اپنی آزمائشوں پر اس وجہ سے غالب آیا کہ وہ اس روح القدس سے بھرا ہوا تھا جس کو اس نے پتسمہ کے وقت پایا تھا (یوحنا ۱۴) پس تم دیکھ سکتے ہو کہ تم کو جو کچھ وہ اس روح القدس کی تمہیں قدرت ضرورت ہے۔

(۱) اس ترتیب میں ہے ”اے قادر مطلق اور ازلی خدا تو نے کرم کے اپنے ان بندوں کو پانی اور روح القدس سے نئی پیدائش عطا کی ہے۔“ روح القدس انسانی روح کو نئے مہرے سے پیدا کرتا ہے۔ خداوند نے فرمایا ہے ”جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہت میں داخل نہیں ہو سکتا۔“ (یوحنا ۳) تمہارے پتسمہ کے وقت یہ نیا تم کو عطا ہوا جب تم مسیح کے ساتھ پتسمہ میں دفن ہوئے اور اس کے ساتھ زندہ ہوئے۔ (کلمیوں ۲-۱۳) تم اس وقت بچے تھے اور تم کو یہ

سمجھ نہ تھی کہ خدا تم کو اس سکرا منٹ میں کیا عطا فرماتا ہے لیکن اب تم سمجھ رہے ہو اور تم صبح مصلوب پر ایمان رکھتے ہو جس کے سبب تم کو ابدی زندگی ملے گی ہے جس کا پتہ ایک نشان اور نمبر ہے (یوحنا ۱۷: ۳۶)

(۲) اے خداوند ہم تیری منت کرتے ہیں بلکہ کوئی دینے والے روح القدس کی طاقت میں مضبوط رکھ "اس نئی زندگی کا قیام اور بقا روح القدس کے ذریعہ ہے۔ زندگی نشوونما پاتی اور ترقی کرتی ہے اس پہلو سے روحانی زندگی جسمانی زندگی کی مانند ہے۔ اگر وہ ترقی نہیں کرتی تو روز بروز کمزور ہوتی جائیگی۔ پس اس بات کی ضرورت ہے کہ روح القدس کی طاقت تمہاری زندگی کو سہارا دے تاکہ تم زندگی باؤ اور کثرت سے پاؤ" (یوحنا ۱۷: ۳۷) یوں تم میں طاقت آئیگی۔ تم روز بروز بڑھتے جاؤ گے اور نیک اعمال سے آراستہ ہو سکو گے۔

(۳) ان میں اپنے فضل کی گونا گوں نعمتیں روز بروز بڑھا۔ خدا اپنے فضل کی نعمت سے روح القدس کے وسیلے تم کو تقویت بخشا ہے۔ یہ خیال کبھی مت کرنا کہ معاذ اللہ شب صاحب تم کو روح القدس دیتا ہے صرف خدا ہی تم کو روح القدس کی نعمت عطا کر سکتا ہے۔ شب صاحب اپنا ہاتھ رکھنے کے ظاہری نشان سے تم کو "سند" دلاتا ہے کہ "خدا کا کرم اور فضل" تمہارے ساتھ ہے اگر تم ایمان آسے روح القدس مانگو تو خدا تم کو عطا کریگا۔ ہاتھ رکھنا کوئی جادو ٹونا نہیں کہ ہاتھ رکھتے ہی تم کو روح القدس مل جائیگا۔ روح القدس حاصل کرنے کے لئے تمہارے دل میں ذوق اور شوق ہونا چاہئے ورنہ تم کو اس ظاہری نشان سے کچھ فائدہ حاصل نہ ہوگا۔ ہاتھ رکھنا ایک نہایت خوبصورت نشان ہے اور اگر تم فی الحقیقت چاہتے ہو کہ بیرونی اور ظاہری نشان اندرونی اور روحانی فضل کے حاصل کرنے کا نشان ہو تو خود تہی سے خدا کے حضور حاضر ہو کر

دعا کرو کہ وہ تمہارے دل میں روح القدس کو سکونت کرنے کے لئے بھیجے۔ خداوند مسیح نے وعدہ فرمایا ہے کہ تمہارا "آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو روح القدس ضرور دیگا" (یوحنا ۱۴: ۲۶) پس اگر تم بغیر شک کئے ایمان کے ساتھ اس اعلیٰ توحش کو مانگو گے تو وہ تمہارے اندر روح القدس کے فضل کی نعمت کو روز بروز بڑھا دیگا۔

(۴) فضل کی گونا گوں نعمتیں کیا ہیں؟ جب روح القدس تمہارے اندر رہیگا تو تم فضل کی گونا گوں نعمتیں پاؤ گے۔ یہ گونا گوں نعمتیں سات قسم کی ہیں جو بشیاء ہی کتاب میں درج ہیں (۱ پطرس ۳: ۳)۔ یعنی محبت اور خدا کی روح جس سے تم خدا کی سچائی کو سمجھ سکتے ہو۔ یہ نعمت تمہارے ذہنوں کو روشن کرتی ہے۔ مصلحت اور روحانی قدرت کی روح جس سے تقویت حاصل کر کے تم خدا کی مرضی کو پورا کر سکتے ہو۔ معرفت اور حقیقی خدا پرستی کی روح جس سے تم خدا کی محبت کو پہچان سکتے ہو تاکہ تم بھی خدا کے ساتھ محبت کرو اور اپنی زندگی اس کے فرزند ہو کر بسر کرو۔ خدا کے پاک خوف کی روح جس سے تم خدا کے تابع رہ کر فرمانبرداری کی زندگی بسر کرو۔

ممکن ہے کہ تم ابھی نعمتوں کو کا حقد نہ جان سکو لیکن اگر تم روح کے سبب زندہ رہو گے (گلتی ۲: ۵) تو روح القدس خود تم کو تمام سچائی کی راہ دکھائیگا۔ یوحنا ۱۴: ۲۶ اور تمہارا روحانی تجربہ ان نعمتوں کی حقیقت تم پر ظاہر کر دیگا۔ کیونکہ روح کی گونا گوں نعمتیں ہمارے مسیحی تجربے سے ظاہر ہوتی ہیں۔ (گلتی ۲: ۲۲-۲۳)

(۵) خدا کا تم کو اپنی پناہ میں رکھنا

جب شب صاحب تمہارے سر پر ہاتھ رکھتا ہے تو خدا سے چار باتوں کی دعا کرتا ہے:-
۱) خدا کا تم کو اپنی پناہ میں رکھنا۔ روح القدس برائی سے تم کو محفوظ رکھیگا۔

(۳) روح القدس کا روز بروز حاصل کرنا۔ روح القدس تم کو آزمائش کے وقت استقلال بخشناگا۔

(۴) روح القدس کا زیادہ حاصل کرنا۔

(۵) تمہارا بادی بادشاہت میں پہنچنا۔ روح القدس ہر طرح کی بدی سے تم کو نکال کر بادی بادشاہت میں پہنچائینگا۔ خدا کا پورا نہ دست شققت ہمیشہ تم پر رہینگا۔ اور روح القدس ہمیشہ تمہارا ساتھی ہوگا اور آخر کار تم ابدی زندگی حاصل کرو گے۔

پس مستحکم ہونے کے لئے امیدوار ایمان میں بھروسہ ہو کر جاؤ۔ خدا سے دعا کرو جو اپنے لوگوں کو روح القدس کی خاص نعمتوں سے معمور کرنا ہے کہ تم کو اپنی گونا گوں نعمتوں سے محروم نہ کیے اور نہ اس فضل سے جس کے ذریعہ تم ان کو ہر وقت خدا کی عزت و جلال کے لئے استعمال کرو (روح القدس بربا رسوں کے دن کی دعا)

فصل دوم۔ استحکام کی عبادت کی ترتیب

(۱) استحکام کا دن

اب تمہارے مستحکم ہونے کا مبارک دن آپہنچا ہے۔ تم کئی ہفتوں سے اس روز سعید کی آمد کے منتظر تھے اور اس کے لئے تیاری کرتے تھے۔

جب تم خدا کے گھر جاؤ تو باقی امیدواروں کے ساتھ اپنی جگہ پر جاؤ اور کھٹے ٹیکو۔ صرف بیٹھ کر ادھر ادھر دیکھنے میں اپنا عزیز وقت ضائع مت کرو۔ کھٹے ٹیکو اور دعا مانگو۔

انکھیں بند کر کے اس بات پر دھیان کرو کہ اس پاک رسم کے ذریعہ خدا تم کو طاقت بخشتا ہے تاکہ تم بہترین طور پر اس کی خدمت کر سکو۔ یا اور کہو کہ اس وقت خدا تم کو روح القدس دیتا ہے اور تم خدا کو اپنا دل دیتے ہو۔ اور پتھر کے وعدوں اور ذمہ داریوں کو پورا کرنے کا وعدہ کرتے ہو تاکہ تم توبہ۔ ایمان اور فرمانبرداری کی زندگی بسر کرو۔ خدا کا شکر ادا کرو کہ تم مستحکم ہونے لگے ہو۔

روح القدس سے دعا مانگو کہ وہ تمہارے دلوں میں سکونت اختیار کرے۔ خدا کے حضور اپنی کمزوریوں کا فروتنی سے اقرار کرو اور یہ خوب جان لو کہ کہ اس کے فضل کے بغیر تم اپنے پتھر کے وعدوں کو پورا نہیں کر سکتے۔ خدا سے ہم کلام ہو کر اس کو کہو کہ تمہارا یہ عزم ارادہ ہے کہ تم گناہ کو ترک کرو۔ اس پر اپنا پورا بھروسہ رکھو۔ اور فرمانبرداری سے اس کی خدمت کرو۔

(۲) استحکام کی ترتیب کے چار حصے ہیں
(الف) جب دیا چھ پڑھا جائے تو کھڑے رہو۔ اس میں استحکام کی عبادت کی وجوہ دی گئی ہیں۔
دیا چھ کے بعد غالباً بشپ صاحب وعظ فرمائینگے۔ اس کو غور سے سنو۔

(ب) بیٹھنے کے وعدوں کا ازمنہ نوا قرار۔ اس حصہ میں بشپ صاحب تم سے سوال کریں گے کہ آیا تم خود اپنی زبان سے اقرار کر کے اس کی تصدیق

کرتے ہو اور یہ مانتے ہو کہ جن باتوں کا وعدہ تمہارے پیسے کے وعدہ تمہارے پیسے کے وقت تمہارے دھم ماں باپ نے تمہاری طرف سے کیا تھا ان پر ایمان رکھنا اور ان پر عمل کرنا تمہارا فرض ہے، اس سوال کے جواب میں تم بلند آواز سے جواب دو تاکہ ہر شخص تمہارے اعلان کو سن سکے جواب دیتے وقت خدا کی طرف نظر اٹھاؤ، کیونکہ تم خدا کے ساتھ وعدہ کرتے ہو۔

(ج) استحکام۔ اس حصہ میں بشپ صاحب اور امیدوار باری باری فقرے بولتے ہیں۔ تم اپنا فقرہ صاف اور بلند آواز سے بولو۔ پہلے فقرے میں تم کو یاد دلایا جاتا ہے کہ خدا تمہاری مدد کرے گا۔ دوسرے فقرے میں تم خدا کا اس کی نعمتوں کے لئے شکر کرتے ہو اور تیسرے فقرے میں تم خدا کے نزدیک آتے ہو اور اس سے التجا کرتے ہو کہ وہ تمہاری دعاؤں کو آگے اسکے بعد بشپ صاحب دعا کرتے ہیں کہ خدا تم کو تسلی دینے والے روح القدس کی طاقت میں مضبوط کرے اور تم کو اپنے فضل کی گونا گون نعمتیں عطا فرمائے۔

اس کے بعد غالباً یہ گیت گایا جائیگا۔

اے روح اقدس دل میں آ آسمانی نور ہم میں چمکا
تقدس کے روح ہم بندوں پر ہفت چنانعام تو نازل کر
گیت کے بعد تم گھٹنے ٹیک کر دعا میں مشغول رہو۔ جب تک بشپ صاحب کے پاس جانے کی باری نہ آئے۔ جب تم بشپ صاحب کے پاس جاؤ۔ تو فرشتی سے چلو اور بشپ صاحب کے سامنے گھٹنے ٹیکو
خدا کی طرف اپنے دل اٹھاؤ اور اس سے برکت مانگو۔ بشپ صاحب

اپنا ماتھے تم پر رکھیں گے اور دعا کریں گے کہ خدا تم کو اپنی پناہ میں رکھے۔
جب تم مستحکم ہو چکو تو واپس اپنی جگہ پر آکر گھٹنے ٹیک کر خدا سے دعا مانگو۔ خدا کا شکر کرو کہ تم کو اس نے اپنا روح القدس عطا فرمایا ہے اس سے دعا کرو کہ وہ تم کو اپنے فضل سے اپنی پناہ میں رکھے اور اپنا ہی بنائے رکھے تم کو روز بروز روح القدس زیادہ ملتا جائے اور تم کو ابد تک محفوظ رکھے۔

دعا کے بعد اپنے دل میں یہ گیت گاو۔

اے یسوع میں نے کہا اور کیا قول اقرار
کہ تیرا ہی سپاہی رہو گا وفادار
اگر تو ہو میری طرف نہ خوف ہے خطرے
اگر تو ہو میرا مددی نہ بھٹکیں راستہ سے

(د) خاتمہ۔ تمام امیدواروں کے مستحکم ہونے کے بعد بشپ صاحب ایک وعظ کریں گے۔ ان کے الفاظ کو غور سے سنو اور اپنی تمام عمر ان کی باتوں کو یاد رکھو۔

وعظ کے بعد غالباً ایک اور گیت ہوگا۔

گیت کے بعد دعا کے ربانی میں خلوص دل سے شامل ہو۔ دعا کے ربانی کے بعد بشپ صاحب خدا سے دعا مانگتا ہے۔ ان دعاؤں کے الفاظ سے اب تم خوب واقف ہو لیکن اب تمہارے لئے یہ دعائیں نہایت معنی خیز ہو گئی ہیں۔ دعاؤں کے بعد بشپ صاحب تم کو نصیحت دیتا ہے۔ اس نصیحت کے الفاظ کو جز جان بناؤ نصیحت کے بعد بشپ صاحب تم کو برکت دیتا ہے جب تک تم کو رخصت نہ کیا جائے۔ تم دعا کرو کہ فی الحقیقت خدا

کی برکت تم پر ہو اور تمہارے ساتھ ہمیشہ رہے۔ یاد رکھو کہ بیشپ صاحب کا ماتھ تم پر چند لمحے ہی رہا مگر خدا کا ”پیدا نہ دست شفقت“ تم پر ہمیشہ رہیگا۔ ابدی خدا تمہاری سکونت گاہ ہے اور نیچے دائمی بازو ہیں۔ (استغاثہ ۳۲)

باب ششم

پاک شراکت کی تیاری

(۱) اپنے آپ کو پرکھنا

انجیل شریف میں وارد ہوا ہے کہ ”آجی اپنے آپ کو آزمائے اور اس موٹی میں سے کھائے اور پیائے میں سے پئے۔“ (۱ کرنتھیوں ۱۰: ۲۸)
 کافی کڑم میں ہے ”عشائے ربانی لینے کی یہ شرط ہے کہ لینے والے اپنے آپ کو جانچیں کہ آیا ہم گنہگار ہوں؟ سچی توبہ کر کے نئی زندگی بسر کرنے کا پکا ارادہ رکھتے۔ خدا کے رحم پر جو سچ کے وسیلے ہوتا ہے زندہ رہنا رکھ کے اس کی موت کو شکر گزاری کے ساتھ یاد کرتے اور سب آدمیوں سے محبت رکھتے ہیں یا کہ نہیں۔“

اس سے پہلے کہ تم پاک شراکت میں شامل ہو خدا سے دعا مانگو کہ وہ تم کو انجیل شریف کی ہدایت کے موافق اپنے آپ کو آزمائے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے آپ سے یہ سوالات پوچھو۔

(۱) کیا میں فی الحقیقت توبہ کرتا ہوں اور اپنے گناہ کو ترک کرتا ہوں۔

(۲) کیا میں خدا باپ پر اور نجات دہندے مسیح پر اور اپنے پاک کرنے والے روح القدس پر فی الحقیقت سچا ایمان رکھتا ہوں؟

(۳) کیا میں خدا کی مرضی پر عمل کرتا ہوں؟

(۴) کیا میں نئی زندگی بسر کرنے کا قصد رکھتا ہوں؟

(۵) کیا میں اپنے پڑوسیوں سے میل و محبت رکھتا ہوں؟

اس کے بعد تم دس احکام کو لو اور اپنے آپ کو پرکھو کہ آیا تم خدا اور انسان کے خلاف ان دس گناہوں کے مرتکب ہوئے ہو یا کہ نہیں۔ بے ایمانی۔ بُرت پرستی۔ بے ادبی۔ خدا کے دن کی لاپرواہی۔ خاندانی اور دیگر سوشل تعلقات کی خلاف ورزی۔ عداوت۔ ناپاکی۔ بددیانتی۔ ہیوہ گوئی۔ لالچ اور دولت کی پرستش۔ اپنے نجات دینے والے کی زندگی اور نمونہ پر غور کرو اور نہایت خلوص دل سے اپنے آپ کو پرکھو اور دیکھو کہ تم کن کن باتوں میں اس کے ”نقش قدم“ پر نہیں چلے۔

(۲) اقرار

اپنے آپ کو آزمانے کے کے بعد خدا کے حضور ان باتوں کا صاف صاف اقرار کرو جن میں تم ناکام رہے ہو اور خدا سے مغفرت کے لئے دعا مانگو کہ وہ تم کو خداوند مسیح کے وسیلے معاف فرمائے اور اس بات پر بکا ایمان رکھو کہ اگر تم خلوص نیت سے اپنے گناہوں کا اقرار کر کے خدا سے معافی طلب کرو گے تو وہ تم کو ضرور معاف فرمائے گا۔

(۳) تقدیس

اس کے بعد از سر نو اپنے آپ کو خدا کے سپرد کر دو۔ اس کو اپنا دل دے دو تاکہ تم اس سے محبت رکھو۔ اس کو اپنا ذہن دے دو تاکہ

تم اس کا علم حاصل کر سکو۔ اس کو اپنی قوت ارادی دے دو۔ تاکہ تم اس کی خدمت دل و جان سے کر سکو۔ از سر نو روح القدس کے طلبکار رہو تاکہ تم کو ہر طرح کی بدی پر غالب آنے کی قوت مل جائے۔ بائبل شریف کی حفظ کردہ آیات کو یاد کرو اور جو گیت تم کو حفظ ہے۔ اس کو گاؤ۔ اس کے بعد ایمان کے ساتھ پاس آؤ۔ اور اپنی دل جمعی کے لئے اس پاک سکرامنٹ کو لو۔

YOUNG EVANGELICAL SERVICE
E. BOOK
MINISTRY
CRSC.KOREA@GMAIL.COM

نوٹ

(۱) اس رسالہ کا تعلق استحکام کی تیاری کے ساتھ ہے لہذا اس میں ہم وہ تمام باتیں نہیں لکھ سکتے جن کا تعلق ہماری مسیحی زندگی کے ساتھ ہے۔ اپنے علاقہ کے خادم الدین سے وہ کتابیں حاصل کرو جو تم کو مسیحی زندگی بسر کرنے میں مدد دے سکتی ہیں اور بالخصوص جو تم کو یہ بتا سکتی ہیں کہ کس طرح تم اپنی روزمرہ کی زندگی میں اپنے استحکام کے وعدوں کو پورا کر سکتے ہو اور پاک شراکت میں شامل ہونے سے پہلے تم کو کس طرح اپنے آپ کو پرکھنا چاہیئے۔

(۲) یاد رکھو کہ مستحکم ہونے کے بعد تم پاک شراکت میں شامل ہونے میں دیریں مدت کرو۔ تم پاک شراکت میں شامل ہونے کی غرض سے مستحکم ہوئے تھے اور اگر تم پاک شراکت میں شامل نہیں ہوتے تو استحکام کی غرض فوت ہو جاتی ہے۔

کتاب مفید

تختہ النساء۔ بائبل کی اور اس کے بعد کی مشہور مسیحی عورتوں کے حالات۔ ۴۰
تفسیر العقائد۔ رسولوں اور ان کا کیا کے عقیدوں کی تشریح۔ ۲
تعلیم المسیح۔ مسیح کی تعلیمات مع تشریحات۔ ۲
تعلیم استحکام۔ بشپ صاحب کے ہاتھ سے مستقیم ہونے کا بیان۔ ۳۰
تذکرہ بشپ فریچ۔ پنجاب کے مشہور بشپ فریچ صاحب کی سوانح عمری۔ سٹف۔ ۴۰
خداوند کی دعا کی تفسیر میں گیدہ وعظ۔ ۲۰
دعائے عام کی کتاب کی تفسیر۔ از پادری جی۔ گیلرڈ۔ چرچ مشن کی نماز کی کتاب کی شرح۔ ۲
عشائے ربانی کا بیان۔ از پادری پور صاحب۔ ۲ پائی
عقائد و فرائض۔ مسیح عقیدہ اخلاق اور عمل کے بارہ میں بائبل کے حوالیات۔ جنت۔ ۱
عین الحیات۔ از پادری میکسٹن صاحب۔ روح القدس کی ذات و افعال کے بارہ میں کلام اللہ کا بیان۔ جلد ۱۔ ۴۰
ہمارا ورثہ۔ کلیسیا۔ عقیدہ۔ بائبل۔ عبادت۔ بپتسمہ۔ استحکام۔ عشائے ربانی۔ اور خادمان دین کے بیان میں۔ سٹف۔ ۴۰
احسن الاذکار۔ مشہور و معروف مصنف پادری بیٹرسن صاحب کی کتاب کا انگریزی ترجمہ۔ انگریزی کتاب کی لاکھوں لاکھ جلدی یک گئی ہیں۔ اور اردو کا یہ ترجمہ بھی بکثرت فروخت ہو رہا ہے۔ قیمت ۱ روپیہ چار آنہ۔